

Vol III •  
No 23



*Thursday*  
*18th December, 1952*

# HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

## Official Report

### CONTENTS

	PAGE
Debate on No Confidence	1611—1663

*Price Eight Annas*



# THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

THURSDAY 18TH DECEMBER 1952

The House met at Half Past Two of the Clock

[Mr. Speaker in the Chair]

## Debate on No-Confidence Motion

Mr. Speaker We shall now continue the debate on the no confidence Mot on

\* سری وی ڈی دیشاؤ (اماگورہ) مسر سک ر ہاور کے اسمے عدم عبادی حور رداد آئی اسکی میں سلو ڈموکریٹک فرنٹ (People's Democratic Front) کی حاسبے نامذکرنا ہوں ماسہ سلسلہ (वागलौच सचिव) کارونے کل اہی برور میں اسی ہالسی کو اسمال کرنے کی کوسس کی حو ہوں کے اک رہا میں انگریز ماسراج ماسی سے سکھاے نوکر ماسی کو آج ہی جاں برقرار رکھا گاے ور میں اسی کے عہ حواندہ ماسراج ماسی کی بھی ہے لف ناروین میں انکی طرف سے ا اعان مذکرے کی کوسس کنگی ہے ڈوما کاہ کرنا (Cheers) ہاور میں عہ علعلہ علعلہ الزامات نکاے گئے ہیں نو المی کی مارلسٹ اور مر میں کی مارلسٹ کا مہ ماسیے رہاے اور وہ نہ سحر رہے ہیں کہہ کا جاں ہی ا ماسی ہوگا ح ہم اس ہاور میں جمع ہوئے ہیں لیکن ناہر دعوہ ہم نامذکرنا گاے م عومی حکوت ہے مکن عوم کے خلاف اور ان سے ڈر کر دعوہ ہم نامذکرنا گاے و ڈرے ہیں کہیں ماسا جو کہہ کوئی پروسس (Procession) ہاور میں لائی اور اہی مانگی ماسیے رکھی اصلے عوام سے ڈر کر دعوہ ہم نامذکرنا گاے اس سے ڈھکر اور کا دالی چاہے کہ آج کی حکوت عوام کا اعہاد کھو مہی ہے ور بوس اور عوج کی مدد سے اے پ کو نام رکھا چاہیے میں سے جلیے ہی میں لے کہاے کہ اک مسروٹ (Subservant) ان اسٹ (Inefficient) و کرپٹ (Corrupt) گورنٹ ہے حو حذراناد میں ۹۸ مہیے مل نام ہوں مہ ملنے کی کوسس کنگی کہہ اہی ۸ مہیے ہوئے ہیں انکی ہی دلہن کی طرح سرباے ہوئے مہ کہا گا کہہ اہی ۸ مہیے ہوئے ہیں (Cheers) لیکن مہلے دروازے اس گورنٹ کے حار رکان حکوت میں جلیے ہی داخل ہوجکے بھی اس گورنٹ کے کالے کارنامے حواب یک ہوئے ہیں اور

\* Confirmation not received

ہو رہے ہیں کی دہریوں رطان و ح کی موی با ہے اس زمانہ میں  
 ہی حکمہ جاگردد روئے لوائک ڈور ۶۰ لائو ۶ کا معاویہ دناگا ولوڈی حکومت  
 میں ہمارا اڈا وجود نہیں جو وانات حکومت ہند کی ہیں ماند وہی ہاں نہیں  
 فالو (Follow) لہجاری ہیں ہندوستان ۱۰ اگست ۱۹۴۷ء کو جب آزاد  
 ہوا تو وہاں ایک رس گورنر جنرل ورننگ ہندوستان پرانہ دستور کا اسطرح  
 حشر آنا میں بھی ولوڈی صوبہ میں ہے اور اس کا ایک حصہ نئے صوبہ کام  
 کر رہا ہے وہی روناٹ بھی چلی رہی ہیں عوام کے کسی مسئلہ کو حل نہ کرنے  
 کی بھی وہی روناٹ چلی آ رہی ہیں عوام کا اہماد ہے گناہ عوام کو چھوڑ دے  
 جس کری حکومت کے معلق ب کہتے ہیں کہ آج کے اکا اہماد حاصل کا ہے سکو  
 ہے کہا دما کو معلوم نہیں ہے وہاں بھی آپ کا مائدہ اور کا ملک میں  
 کو معلوم ہیں ہے ورکا اسی ہے انہوں نے کانگریس کا نادمہ کرنا ہو دو دستور ولوڈی  
 کی اجازت کی شرط میں لٹا رکھی ہے ماسی نے ناکسکس (Sanction) اور  
 کانگریس (Confirmation) میں ماحال ہے ؟

۱۸  
 ۱۸ دسمبر ۱۹۴۴ء کو وزیر اعظم نے وزیر خزانہ صاحب (ڈاکٹر جگن ناتھ) سے مل کر  
 یہ بات کہی۔

میری وی ڈی دینسپانڈے وکٹا اڈرے درا سائے رکھے ہاؤر میں بھی  
 سکو آئے دھیمے ع کب تک چھوے گی کمری پون کی اڑ میں آج کی حکومت کوئی  
 اعلیٰ نکل میں ہیں آج ہے ڈی مان کے مائدہ کی کوسس کنگی اور رکی  
 کاروان لے مالا کے ۱۹۲۷ء سے ہاں جنگ آزادی شروع ہوئی مکن میں  
 پوچھا ہوں کہ ۱۹۳۸ء میں جب سہ گر شروع ہوا اس وقت آرٹل میں (کاروان)  
 کہاں تھے اس حرکت کے صوبہ ہندو مسلم اتحاد کی کوسس کجارجی بھی اسی  
 نا اتحاد کی رفا اب کا سورہ لکر آرٹل میں کاروان کہاں ہے یہ بھی دنا حاسی  
 ہے جب سہ گر کا ہلا ویسٹ ہاں شروع کیا گیا میں اسی نارو (اپورس کی جانب  
 اشارہ کیا گیا) کے بٹھے والے مائی ہے اسکو بھی دنا حاسی ہے اور میں سمجھا ہوں  
 کہ ہاؤر کے بھی اکثر آئرل میں جس حاسے ہوئے اور مائدہ میں بھول ہیں کر رہا  
 ہوں اگر کہہوں کہ سوائے ہوم مسٹر کے آج کی کاسہ کاکوی بھی فرد امیں سرک  
 نہ تھا

(Dr G S Melkote Minister for Finance rose in his seat)  
 میں حاسا ہوں کہ آرٹل میں مسٹر اموت نیاز ہوئے کی وجہ سے جلیہ موویٹ میں  
 سرک نہ ہو سکے اموت میں مسٹر صاحب کے نام میں خود گنا تھا اموت نہ کہا  
 گیا کہ گھر سے اجازت میں ہے نہ کہا گیا کہ ۲ ہوا کی جاگرے

(Cries it is not a Small jagir from opposition Benches)  
 ہاں میں حاسا ہوں کہ مائدہ میں حاسہ دہی ہے (Cheers) اس زمانہ میں جو حرکت  
 چلائی گئی اس کے چرل سکریٹری اس جانب او چاری پاری کے روی نارانی رڈی

بھے ( Cheers ) وہی س ح ( Batch ) میں ملے تھے ۔ یہی لوگوں کے معاملہ میں س و ب ۔ صلہ کے لیے س ح یا او صرف ح و ی ڈی نہ میں ہیں و وے سرہ روکے س ح میں س م ۔ لاپ معلوم رکھے ۔ ے کہ ریدی کی لری میں کن لرا او کون میں لرو ۔ میں کہہ سکتے اس وقت س کہہ جوں ے انا یک چوٹ ا کا ہو سکا دم کی ری میں سرک ے کر ہ کے بعد نوکم سے کم وہ اسی میں ہاؤز میں ے کہیں میں کے و ر ے انا ہے حکم اہلاب رائے ہوا ہے ۱۹۴۲ ع میں بھی ۔ لوگوں کو چھوڑ کر میں ا میں ے دکر کھاے ناں س م ( گ ) میں سسر کلنے ظام سے مہ ے کلنے سار میں میں ے کہہ ے کلنے سار میں ک نہ اب س دربارہ گ کے ۔ چھوٹے معاملہ کا تھا

سہ ۱۹۴۶ ع میں پورے ہندوستان میں اہلاب کی ایک لہر دوڑی ہے اس وقت جادو خواہ اندھرا پھاسا ہوا سسر میں کام کر رہے ہیں ۔ س کو چوڑا کر ایک مضبوط کانگریس بنانا چاہیے تھے اور ہمارا مطالبہ تھا کہ حیدر آباد کی ریاست کو نوکر ظام کو ہاکر لنگوئسک براؤنس ( Linguistic Provinces ) مانے جائیں لیکن اس وقت ان میں لوگوں ے ہماری مخالف کی ح و ح کہتے ہیں کہ ہم ے آزادی کی جنگ لڑی ہے ۔ خود میں ے لاہور میں میں دستور سار اسمبلی مانے کلنے روز میں پس کا تھا اور ہمارا یہ مطالبہ تھا کہ ظام کو کالا چاہیے اور لنگوئسک براؤنس بنانا چاہیے اس وقت آرسل میں فارکارواں کہاں ہیں ان ح و کو سامے رکھے ہوئے تھے تو اس میں معلوم ہو رہا ہے کہ بھیجے ہوئے حراج کی روشنی میں میں خود انا اصلی حیدر دیکھاں میں دے رہا ہے ۔ ن کی حکم ن میں سسر میں کہاں ہے ۔ میں ہارو کے آرسل میں ے آزادی کی حد وحد میں پور ہوا حصہ لائے ۔ سو میں میں ے کا کاکا تھا ۔ میں ملانا گا ۱۹۴۶ ع میں جلی مرتبہ اہلاب اندھرا پھاسا اور کسٹوٹے ہارو ے کا ۔ جنگوں میں محمد زینت ے کاکا اس کے بعد رہا کاروں کا رہا نہ شروع ہونا ہے ۔ حکم حکومت ے ملری و ورمرو پولس کے درمہ ہاری حریکوں کو کھلنے کی کوسس کی اس وقت ہم ے دوسرا رسہ حصار کا و ر ے ہر سہری کا حق ہونا ہے کہ وہ جسے وقت میں جو ہو سکا ہے و کرے ۔ ہم ے بھی اعلیٰ لری شروع کی نہ تمام واعاب دیکے سامے ہیں و اس جانب کے ٹریل میں میں کے ہی سامے ہیں لیکن نارح کو ہلانا چاہیے ۔ ہلار اور ڈکر گولری کی طرح کہ چھوٹ کو ہی سو مرتبہ ہولا چائے تو سح ہونا ہے اور کامیابی ہوگی ۔ ٹریل میں فارکارواں اسی چھوٹ کو لکر آگے لڑ رہے ہیں ۔ سہ ۱۹۴۶ ع میں گاڈھی جسی سامے کلنے ریل میں فرام ساد بکر جواب ۔ میں میں میں اس میں سکا حیدر مسحت کا گا ۔ حکومت ے اس میں سادئی عاند کی نوو اس وقت سامے ہیں آئے ۔ حریکوں میں سرگام کمار ہیڈا او میں پدم ناندو ے اس میں سگ کو چلانا لیکن اب کہا جاتا ہے کہ ہم دوسروں کے کاندھے پر ہندو رکھ رہے ہیں ۔ کاکا اس وقت دوسروں کے کاندھے پر رکھ کر ہندو میں چلائی گئی ۔ اس طرح ہوائی حریکوں سے باہر رکھ کر آک حکومت کرنا چاہیے ۔



معنی رکھتے ہیں جو یہ وعدے توڑے ہیں کہی وعدہ توڑا کرتے والے وہ لوگ ہیں جو اس بارڈر چلے ہوئے ہیں لیکن صحت دیکھئے کہ کیا ہے۔ رنل ہوم مسٹر جو اس وقت کانپس کے پرنسٹن بھی ناگور میں جلاں کرتے ہیں نہ ہم نظام کو کٹا دیکھے۔ ظم آزاد کے سس میں کہا جاتا ہے کہ ہمارا دیکھی صحت کا مسئلہ جہاں کی مجلس دستور ساز کرچکی ہیں یہ موحھا ہوں کہ بے اس وعدے کو کس حد تک پورا کیا جائے گا۔ ب کی حکومت قائم ہوئی مرکز کی یہ شرط آئے کون مول کی کہ محال کی ور یہ ہائی جائے مگر یہ صحیح ہے۔ نو برری جس نے چلے لنگوسک بسس بر براؤس کی قسم کی رد د کو کون مول ہیں کیا دوسرے ررو موس آئے ہیں بواکے ہے۔ دن کی موس کا مول ہیں آنا بلٹ (Ballot) کا مول ہیں آنا کسی قسم کے ربرولوسس حکومت لائی ہے۔ کئی سا ربرولوسس کون ہیں لانا جاتا ہے کوئی چھی بات ہیں اب کے دل کی بات تو کل ہی معلوم ہوگی

رنل مسٹر مارکارون کہتے ہیں بی سری رالو کی جا پر بولسکل نارر اسلی جاتے جانا چاہئے ہیں اسلی اسب کو بڑھا چاہئے ہیں اس جاس میں میں نے برسوں ایک ہزار داد حکومت ہند اور حکومت ہمارا داد کے طرز عمل کی سب بڑی سجدگی کے ساتھ سس کی بھکوت سبب کہ جس کی ہے سکی ہے بے موقع کا حال کرتے ہوئے ہے احساسات کو قانون میں رکھا اور اس کے ڈکورم (Decorum) کو قائم رکھا جو رنو (پھ) اس آجنا (बिना) کی ہوتے ہیں اس کا حال رکھتے ہوئے میں نے ہم انباط میں اسے حالات کا اظہار کیا لیکن صومس کی بے کہ اس جاس کے رکی دوسرے دن یہ مان کرنے کی حراہ کرتے ہیں کہ نکل جاتا ہر ساسی پاریمان اسلی جاتے مانے ہیں یہ و آب کرتے ہیں آب کی حکومت کرتے ہیں آج اندر کے تمام عوام کھڑے ہیں کہ جندراناد کی لسانی صوماس میں قسم ہو اس مطالبہ کو ہمارا داد اہنوس کی کرپی طاب ہیں رول سکی (Cheers) ایسے موالات پس ہوئے ہر وہ مسٹر بوم بومس کے سا جواب دے ہیں موجودہ حکومت بوم بومس کے جواب دینی ہے وائر (Wire) و جندنا ہے بوم بومس کے اب اسے دوسرے ممبر کی طرف سے سارٹ بومس کو دہی (Short notice question) لاکر ایک نمائندہ کا جاتا ہے لیکن جب ہم نے بی سلسلے میں ایک نمائندہ بومس (Adjournment motion) لانا تو کاسہ کاکوی رکی اس میں نکلا جس نے جازی مانڈ کی ہو ہم نے جب عمر والہ اوب (Walk out) کا نوکھا گیا کہ یہ ری حیرتہ دستور کے خلاف ہے میں کہو گا کہ یہ عمل دستور کے خلاف ہیں ہے عوام ہی ملک کے حالات کے لحاظ سے اچلی بنائے والے ہیں ہم جاتے نو اسلی پاسکتے ہیں جاتے بومس کو بوسکتے ہیں جب آب دیکھتے ہیں کہ عوام اس کے خلاف اچھے ہوئے ہیں بواب چھے چھے اسکی مانڈ کرنے کیلئے کھڑے رہے ہیں لیکن دل کی جوحال ہے وہ کل آنرل ممبر کاروان کی ران سے جاس کے سامنے صاب صاب آہی گی۔ نہ وہ حالات ہیں جس کے اب عوام کی آزادی کو سبب کہتے ہوئے جاتے ہیں

حکومت قائم رکھنا چاہیے ہیں ہمارا کام ہر سب سے واضح ہے حکومت ہمارے کام کی مدد سے کام لے رہی ہے جس میں پولیس کے کہنے پر عمل کرتے ہیں رہے رہے انا سمجھتا ہوں کہ حکومت ہمارے امور اور پولیس کی مدد سے کام لے رہی ہوگی۔ ماسوائے مسکروں کے بننے میں حذر آباد کے عوام کے ساتھ زیاد سے زیادہ تعاون کی گئی جہاں حذر آباد کے دس ہزار کروڑ کے منس (Assets) لیے گئے ہندوؤں کو ہنگامے کے طور پر ڈھکوا کر دیا گیا ہے جس میں ج کے جیو کانگریسی مسکروں میں وہ پولیس حکومت میں شامل ہے اسکا ہر قسم کا کام وہیں رہے اور چاہے کہ وہیں وہ ملے بطور میں وہیں ایک سا اذاد آزاد حذر آباد بنانا نہ سیکھے چند حوٹاں میں مسکری ان اسکا ہر قسم کا کام وہیں رہے کہ جب تک اسکا منس ہو وہاں ہی رہے ماسکے ایک ایسا میں ہوا (۲) (کریسٹوں کی خاطر اسے اصولوں کو ہلا دیا نہ ہے حکومت مالی حذر ہے

آرٹل میں کاروان لے کہا کہ چلے آنا چرچ ہونا یا اج انا لکھتا چرچ ہونا ہے ۱۹۴۸ ع میں نا چرچ ہونا یا اور ۱۹۵۲ ع میں نا ہو چاہے کل حب میں گھر چھا اور کا ذکر کر رہا یا تو میں ۸ سا ہر کہنے کا ہاں چلے ۸ مسکروں میں اب ۲ ہو گئے لڑکی لے کہا کہ جی ۲ میں ۲ کہتے ہیں اے والے ہیں (Laughter) اس سے یہ چلا ہے کہ چھوٹے چھوٹے چھوٹے ہیں انہی دنوں میں اب کے بارے میں کیا سمجھتے ہیں اس میں کوئی (Sacrifice) کا ذکر کیا گیا جو آنا سب کی مسکروں میں ہو کر رہے کہا گیا ہا کہ ہم وسادہ ہو گا دہی میں کے الودوں (Follows) میں ہم کو مسکری لکڑی کر کے اگر مارے دے سولہ سے سوچو ۴ دس ہزار رہی مار چھا گئے لیکن حب ہم نے کہا کہ کم از کم مدراس نا میں کے اسٹورڈ رہی جان کے مسکروں کی جوا کا معیار دکھتے ہیں اس کے اے حب ہم نے اسٹورڈ میں کیا تو سوائے سام میں مسکروں کے سب نے وچا ہی کہا کہ اے کم وچے میں کام میں چلنا اور میں دوسرا واسے ڈھونڈ لیا پڑنگا اس میں میں مسکروں کے

ایک آرٹل میں دڑھ سو کو دو سو کے لے کا ؟

مسکری وی ڈی دیشاؤڈے ہم دواں کے لیے ایک سو دہی سار ہے بھی ۴ عرص کرنا ہے کہ ایک طرف تو اسی میں ہوں اور دوسری طرف کہا جاتا ہے کہ سب اس کا چارہا ہے ۴ انا چاہتا ہوں کہ آج دیکھتے لکڑی کرنا ہونا ہے کہا گیا ہا کہ سارے ہا سو روپے ہونے چوٹ کے دو دوسرے واسے ڈھونڈ لے پڑنگے میں حال ہے کہ اسی میں رہی ہوئی اور آج دوسرا واسے ڈھونڈنا چاہیے ہیں اور ڈھونڈ لیا گیا ہے ہا میں کے سامنے جب میں میں میں میں دھرا ہا میں چاہا ایک آرٹل میں مسکروں نے رنروپوس مو کو لیا ہوا ہے نا نا ہے کہ چند چرو لے کا پتہ کو بھبھ کی چھی کہ میں میں چاہا کہ حکومت اب اسے منس میں



(Family Members) میں باپس ۴ بچے دامادوں کو دیے کیلئے ہیں۔ مساباب اس سے کیلئے ہیں مگر سنی حکومت ۴ بچے و بچے کا کوئی احساس نہیں کیا میں نے مسٹ (Inefficient) و کرپٹ (Corrupted) حکومت میں چاہا۔ سطح کی نصیب ہوں نے جان کی ۴ کوئی بھی میں ۴ بوجھا چاہا ہوں کہ حال ہی میں کامیابی کی حوصلہ شکنی ہوئی (حسکا ٹریبل میں رہی ہے انکشاف کہ) کیا میں مسٹ میں بے درکھم م کھلا حارس میں لگائے گئے؟ میں بگ کی روئے د سامنے رکھی ۴ بے بوجھ صاف و صبح ہوئے نہ گناہ ب کے ۴ مہر و سروریں پر مسٹ حارس میں ہی کی تاروں لگائے ہیں کرپشن (Corruption) اور سوہم (Nepotism) کے سبب لڑتے ہیں میں سنی تفصیل میں ہیں چاہا کہ کوئی کہ میں میں کو انک صبی حارس چاہا ہوں میں اس کا ذکر ملے کر رہا ہوں کہ ہمارے سامنے مارا اور رتائی کی ری ری باپس کی گئی میں ٹریبل میں کاروں سے کہوں گا کہ ذرا اپنے گھر میں کیا ہو رہا ہے دیکھ لیں یہ گور کا ہو یہ حال ہے برہی کی ایک بل ہے کہ

वापसवा नाकाका काब काबके वे पहा बाधि मय कुलनाका हागा

ذرا ابھی ناک کو کیا لگا ہوا ہے وہ نو دیکھ اجے اور اسکے مدد دہروں کو صاحب کوئے کی کوئس کہیں مجھے کہتا ہے کہ وہ گورنٹ مادی طور پر گورنٹ آف ٹریبل (Govt of betrayal) ہے جس نے اس کی ٹریبل کے مطالبہ کو پکڑا کر انہی کا سہ ہالی ہے وہ گورنٹ ہے جو نظام کو (۴) لاکھ روپہ پرا ہوئی ہیں (Privy Purse) کیلئے دی ہے تاکہ ان کے اسکے خلاف اواز نہ بھا کر ہوئے (Betray) کر رہی ہے جس نے صرف خاص کا معاوضہ سالانہ (۴) لاکھ روپہ نظام کو دنا بطور کرنا اور اس کے کوئی اعتراض نہیں کیا جب اس نے ہاری جانب سے ہریک پس کی گئی تو اس کو موقع ۴ دیے کیلئے لٹے کو ڈھا دنا ۴ و گورنٹ ہے جس نے جاگروڈ کو لگان وصول کرنے کی کہ میں سے سیکشن دی ہے ہوئے ان سے ۴ کہا کہ آپ کوں بکا کرتے ہیں ہم ہوام سے رقم وصول کر کے آپ کو لادے ہیں اب گھر ۴ بے رقم لیں ۴ درآمد میں (۴) مواصبات اسے ہیں جو جاگروڈ اور مواصبات کے تحت ہیں یعنی وہ اس کا صرف ایک بھائی حصہ ہے اور آپ اس کے معاوضے میں آئے ہیں اب انک کروڑ ۶۰ لاکھ روپہ ان لوگوں کو ادا کرنے ہیں اب کی کل لٹ رو سو سارے پانچ کروڑ ۴ اگر اس کو (۴) سے قسم کا حالے ہو وہی دو کروڑ کے قریب ہوئے ہیں اور آپ انہیں ایک کروڑ ۶۰ لاکھ روپہ ادا کروڑے ہیں او میں نے اس میں مواصبات کے (۴) لاکھ روپے جمع ہیں کہیں میں حالانکہ ان (۴) ہزار مواصبات میں نظام کے بھی دو ہزار گلوں سرک ہیں میں ۴ بوجھا چاہا ہوں کہ اس طرح جاگروڈ اس کر کے آپ نے کیا ہے کیا پانا نام و رکھا گا ہے جاگروڈ اس انک (Jagr Abolition Act) لیکن میں نہ کہہ سکتا کہ ۴ جاگروڈ اس انک

جی ہاں گورنمنٹ پروٹیکشن ایکٹ (Tagara Protection Act) کے تحت بے  
 وہاں کے انیسویں کی دہائی میں مول کرنی اور روسہ وصول کر کے دیئے گئے تھے  
 ایک سو گئے انہیں گھر کے ملازمین کو روک لیا جارہا ہے (۲)  
 ہ گوردھری اور (۵) حصہ درہن میں بے سروے ہاں لگنے کی کوشش کی  
 تو معلوم ہوا کہ اب ہر گوردھری اور حصہ درکو وسط (۳) روئے دیئے ہیں ۲  
 یہ حوڈسک مارے ہیں کہ ہم نے گورنمنٹ کو پاس کر دیا ہے جسے دیکھا ہے ہوں  
 کہ اب بے ایا کو مارا ہے میں تو کہہ چکا کہ اب کی حکومت نے ان کو  
 جیوڈن (جیوڈن) دیا ہے جو خود اسی وقت اب مرے تھے اب کہے  
 ہیں کہ میں لبریشن (Compensation) کے حاکم اب کو ہم کرنا ناممکن ہے  
 ہم تو کہتے ہیں کہ ہاں ہو سکتا ہے نا پورا ہاں کامیوہاں (Compromise)  
 ہو سکتا ہے اور کبھی کبھی مجھے ہی کامیوہاں پر رومی ہوجانے کی وجہ سے اب ان  
 علاقوں کے مساجد (Assessments) کو دوبارے ہاں ماسوں کو ہاں  
 کروڑ ۵۰ لاکھ عاوضہ کا سول ہاں ہوا ہے اسلئے کہ وہاں کا سمٹ ہم حاسے  
 ہیں کہ دیوی کے مالہ میں ہاں ہاں ہوگا ہے میں کہہ چکا کہ بے حاکم ہم  
 (Tagu regime) کو ایک نئے حقے فارم میں رفرر رکھا ہے حسب آئرل  
 میں آجروئے کہہ چکا کہ ہاں لارڈس اور حاکم گوردھری کی حکومت نے اس پر ادھر  
 کے آئرل میں ہاں حاسے ہوئے ہوئے کہ حوسر میں ادھر سے ہیں سب کے  
 سب مساجد طور رلڈ لارڈ نا حاکم گوردھری ہیں میں کہہ چکا کہ آئی کالہ کی  
 ہالسی لڈ لارڈس کی مدد کرتا ہے اور اگر ہم میں ہم کرنا حاسے ہیں وہ کسی  
 نہ کسی طرح میں ہاں حاسے ہیں بے اب کی گورنمنٹ کی ہاں اسلئے میں  
 حاسے ہاں کہہ چکا کہ نہ لارڈس کی گورنمنٹ ہے

ایکے بعد میں میں نے مسئلے کی طرف اہوں حاسا کہ میں نے عرض کیا میں  
 حد بندی میں ہاں ہاں کے سلسلے رکھا ہے ہاں ہوں حیدرآباد میں ایک طرف کموسٹ  
 ہاں اعلیٰ مووسٹ حیدرآباد میں اور دوسری طرف اب بکاگرس میں اس کے بے حد و حد  
 کر رہی ہیں اسلئے ہاں میں ہاں ناممکن ہے ہاں کہ ہاں ہندوستانی نظام کو ہم کیا  
 حاسے میں ہاں پوچھا ہوں کہ حسب ہندوستانی نظام ہم کرنا حاسے میں ہمیں بے ہاں  
 وجہ ہے کہ حیدرآباد میں ہمیں اس کی وجہ حاسے ظاہر ہے کہ ہاں کی کامی  
 بے سرو ل (Survive) ہے جی وجہ ہے کہ آج کا کام ہاں میں ہی سہی  
 ایکٹ (Tenancy Act) برکالی ری ایکسری (Reactionary) حالات  
 موجود ہیں وہاں ہی راب دن اس پر مخالف اور چھٹکے حاسے رہے ہیں اور دو  
 گورنمنٹ میں ہیں

میری حاسے میں میڈل راڈ (سکندرآباد محفل) اسپیکر ہاں سب غلط کہہ رہے  
 ہیں

Mr Speaker Order Order









جب تک کہ کالی - ایچ او کی تعلیم کے لئے جائے جسے جب تک کہ ٹیمپل انٹری ( Temple entry ) کا قانون ساکھو ہرم ن کا ادھار ( ) سے لیا گیا جائے گا۔ کل ہی آرمی - سر مار دنگلو ہری اسداس راو کا لٹری انا ہے کہ دنگلو میں ساہو اور ہوٹل میں جب وہ جانا چاہے ہے تو ان کو روکا گیا اور مارا نہ گیا۔ جب ایم ایل - آر کے ساتھ نہ کیا گیا تو دوسروں کا حال کیا ہوگا۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ اب تک وہی حربے بازی ہیں - ابھی تک ہرمیوں کا ادھار ہے ہوا - ہر لوگ معاشی طور پر گریے رہے ہیں جب تک ان کو مصرطہ ( ) نہ اٹھائے جائے جب تک ان کو ریس نہ دیا جائے - ہرمیوں کا ادھار ہریمبکا - آج بھی ہرمیوں کی حالت غلاموں کی سی ہے - وہ آج بھی ٹیل ٹراوڈ کے لئے بھاگتے ہیں - اسونڈ کے لئے بھاگتے ہیں - ہرمیوں کے لئے بھاگتے ہیں - آج بھی آرمیوں کے لئے راب میں جبرے دیئے ہیں - روزانہ جی حال ہے - اس میں آلی جی ہوئی - آج کی حکومت ڈوائڈ اینڈ رول ( Divide and Rule ) کی پالیسی پر چل رہی ہے - حکومت وہاں سرور دیا ہو اور ہرمیوں میں ہرٹ ڈالنے کے لئے مختلف طریقے استعمال کر رہی ہے - کہیں ہرمیوں کو ریس دی جاتی ہے اور عرب کسانوں کے ساتھ ان کی لڑائی لگائی جاتی ہے اور کہیں عرب کسانوں کو ریس دی جاتی ہے اور ہرمیوں کے ساتھ لڑائی لگائی جاتی ہے - اس طرح اس سوال کو حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے - میں کہہ سکتا کہ مادی طور پر جب تک آب و ہوا میں بدگئی - ذرائع معاش مہیا نہیں کر جاتے - کلس کے لئے اوزار نہیں دیئے جاتے جب تک ہرمیوں کا سوال حل نہیں ہوگا - آج کے مضمون میں جو لڑائیاں کھیں ( Tribes camps ) یا رکھے ہیں ان کے معنی جب خالوں کے سامنے سوال رکھا گیا تو آپ نے کہا تھا کہ کسی اور کو دہلے کے لئے نہیں دیا جائے گا - لیکن حالت کیا ہے - سری وسنکشی راگھرا جو آدم خور سوک سگھ کے خول سکڑ پڑی ہیں اور جس کے صدر درد راہ دور پر ساد ہیں انہیں بے حس اس کسپ کو دیکھا ہو کہ

“Mr Vennelkanti Raghaviah, General Secretary, Bharatiya Adimajati Sevak Sangh, an All India Organisation for the welfare of Tribals, of which Dr. Rajendra Prasad is President, said here yesterday that his visit to the Koya Rehabilitation Colonies in south Warangal had brought him to the conclusion that these colonies were built by the Government not for affording ameliorative relief to these Tribals but for security considerations.”

گوٹا مال مال اللطاف میں انہوں نے کہا کہ چرکہ رعانا کا مورٹ ڈھانسا جا رہا ہے اس لئے ان کو الگ کرنے کی پالیسی ہے - وہ نہ ہونے کی وجہ سے میں بمبای میں جانا نہیں چاہتا - لیکن انک اور اہم چر ہرمیوں کے ہونے میں انہیں ضرر ہم کرنا ہوں - وہ نہ ہے کہ حکومت نہ کہتی ہے کہ ہم عوام کی رائے سے چکر آئے ہوئے ہیں - میں مال مال کہا چاہتا ہوں کہ جہاں حورائے آب کو ملی وہ ( ) صمد





ہوں کہ اس میں یہی حان ڈلی جا چکی ہے ( Cheers ) جیسا کہ گریڈس  
 مری نے کہا ہے مجھے اس سے مل کر اسے کا حوصلہ کم ہے یہی ہے کی اد  
 کو دکھتے ہوئے وہ ادا ہے یہی ہے اس سے اس کو کرنے کے لئے دیگر ارسوں  
 اوک وہب اری کے وہب کی ہے یہی ہے اس کو اس کے کی ادا کی جائے تاکہ  
 ان ادا لوگوں کی ادا ہو کہ دو کا حاسکے میں اس سے مل کرنا ہوں  
 حولوگوں کی ادا ہو کر یہ میں نے کہ یہ فصلہ کے کا وہب گیا ہے کہ  
 ہم یہ جو رہا وہ وگر سو وہی کھا جمع ہو کہ فصلہ کے لئے اس کی اس  
 کا یہ کو حوں میں ہے ( Inefficient ) ہے لام ہے لڈلارڈ  
 کی ادا کرنے کے ہے گادما ہے اس کو ہم کے لئے ہم سے یہ بھی  
 عوامی حکومت قائم کر سکتے ہیں گاہے ہو سکتے وہم سے مل کر یہ حیرل نکس  
 کر کے میں میں ہے کہ ہم وہاں ہے یہی میں میں ہے ( Cheers )  
 یہ کہتے ہوئے میں یہ ایک رہا یہ کی روزنا کرنا اور مل کرنا  
 ہوں کہ ہم یہ وہب سے برل میں اس میں کی نا کرنے ہوئے جمہوری  
 حکومت قائم کرنے کا یہ کہوں ( Cheers )

شری گوپال راؤ آکوٹے (دہرگاہ) سر سکرہ (Taveiney) میں  
 کا ل ہے اد جب میں نے اورس کی جس میں اس سے مل کر  
 اورس کے میں نکس ( Main function ) سے مل کر کہا گیا ہے

To propose nothing oppose everything and try by  
 hook or crook to bring down the Government  
 یہ اورس کا میں نکس میں کے رہا ہے میں یہاں ہاں یہ اس کے بعد  
 لڈرڈائف حیرل میں اے ہوں نے یہی سے کہ وہ اورس میں یہ  
 اے آپ کہ کہ جس کی حد تک محدود رکھ دی جاوے یہ نہیں رہا  
 ہاں لڈنا عوم کے سے میں رکھی اسد حرکت حکومت کی حاس سے انا میں کو  
 (Tooth and nail) (oppose) کرنے کی کہ میں یہ تاکہ ناکل میرے کی سطح  
 ہاں ہے (مجھے یہ لفظ استعمال کرنے سے یہ میں ہے) حکم سے لڈوں  
 (Turn down) کرنے کی ایک ک کو جس گدسہ وہبہ دو وہب سے حل رہی ہے  
 مجھے نالڈوں کے و لفظ ادا ہے میں ۱۹۲۶ ع میں ایک اندرل لڈسٹ  
 (Industrial dispute) کے سلسلہ میں ایک یہ میں (Censure motion)  
 کہ دیکھ کر انہوں نے کہتے تھے اس کا چلا ہی نہ رہا

This resolution does not appear to emanate from res-  
 ponsible heads it emanates from irresponsible quarters who  
 are of to assume the power with no responsibility  
 مجھے نالڈوں کے یہ لفظ اس سے ۱۹۲۶ ع میں کہتے تھے ان ایک  
 گرسوں کو دیکھ کر ادا ہے میں اورس میں کے نکس کی طرف میں اے  
 آریل دوس کو وہب دلانا چاہا ہوں اور اس بارے کو بھی میں یاد دلانا چاہا ہوں

میں باغ کو لہو لے گا۔ سوس کا حلف ہے نا اور عدالتی رج کے نام کی دہائی دی  
 لیکن میں دہائی سے اور نہ جس سے اس کے لئے ولوں میں سے ہوں  
 کہ ڈیموکریٹک مری حلقے کے سے رو اب کے لحاظ سے و نہ کی نہیں ضرورت  
 ہے اور میں نے بھی کچھ و بات میں اس کی و میں رو اب کو میں ط  
 کہنے ہوئے ہیں و وہ بھی تھا و وہی دہائی کے یہ گرو گورنمنٹ  
 (Alternative Government) ناسٹوڈوک سب (Shadow Cabinet) کی محار  
 ملک کے لئے رکھنے اور لئے ول و مل سے میں کہ نامہ کے کی کوہ نہ کر کے لیکن  
 مجھے اس کے ملک کو اور میں (Trustation) کیطاف ہے نا حارہا ہے  
 ہاں کی میں بہرہ دار آرمورے کہا کہ میں صدمہ میں نہ میں و عرصہ کر رہا  
 ہے کہ ورس کا چلا رہا ہے کہ اے کے ملے کے سے و کوئی نہیں مراداد  
 ی ہے میں کہ دودروں کی طاف دھن دنا ہے چلے کہ میں بہرے کی  
 میں دعویٰ کیا ہے کہ وہ بددروں میں ہیں و بروری میں ورس کے لحاظ سے  
 ساری میں ہیں لیکن اب کو کہ کر سکتے ہیں و رسور کی اچھا ( )  
 ہے کہ ہم میں ساری میں ہوئے کے ناوود حسا کہ ب کہے ہیں  
 و در رہیں مجھے کہتا ہے کہ و کو بہر ورس طر رکھی ہے ہے میں  
 کہ ہم بھی و میں کرتے ہیں کہ ان کے میں جس سے ہلانے کے طریقے  
 میں و و کی لمحہ کام میں کرتے لیکن اب ہاور کے سے ہے میں سے  
 میں و سے میں ای سائی و اب او انسان صرف کرتے ہیں او حارے ہیں  
 کہ انی ہک آر کروک (By hook or crook) گورنمنٹ کے دن ڈون  
 (Turn down) کہتا ہے ملک و (Public opinion) کہ ہارے حلقوں  
 میں کے کی کر میں کی ہے و دعویٰ کیا ہے کہ ہانک و میں ب کے  
 حلقوں میں لیکن میں کہا ہے ہاں کہ ہم نہیں اسروائی (Survival)  
 ہانک و میں رہی چاہتے ہیں اگر ہاں کو کسی ہانک و لئے نا رکسا والے سے گنگو  
 کے کا موع ہاں ہو گا میں کی بے لک کرنا ہے و میں نہ کہ نہ میں نہیں  
 میں سپر میں رہا ہوں اور مجھے نہیں عوام اور نہ لوگوں سے سادہ حال کا موع  
 ہلانے کے بھی حالات اب کے متعلق گنا میں میں ہلانا چاہا ہوں اب میں  
 طرح اب طے کے ہلانے آئے ہیں کہ گلسہ و میں ہاں میں ہاں سال دوہل میں  
 کانکر میں حکو بے کیا گیا ہے نہ دکھیں میں میں ہاں ہلانا چاہا ہوں کہ ہاور میں ہاں رک  
 گنا دہ دارانہ میں ہیں اور میں نے و کا میں میں (No Confidence motion)  
 ہاور میں کسی دہائی سے و میں کیا ہے چلے میں کہوں گا کہ نہ میں اس میں  
 میں دہائی او میں و ہلانے کی عرصہ سے ہاور کے سامنے لانا گیا ہے (Cheers)  
 ہاری طاف کے میں رو کر و لوگوں سے اہل کی گئی ہے و نہ سلم کیا گیا ہے کہ ادھر  
 بھی کچھ عملہ اور دہ دار لوگ ہیں و کانسیسوس کا حلف اٹھا کر ہاں آئے ہیں  
 و اب سے ان میں الفاظ میں ہاں اہل کوں کے کہ کا میں میں ہاں لے لیا  
 حارے اور میں ہانک او میں ہے (Cheers)

شری سی راجہ رام کا یہ حار ہلکا و سہ ہے؟

*Mr. Speaker* No interruption please

میری کو بال رڈ اُکھوٹے - جل کے لفظ میں ہی ہلاؤ کا کہہ کر میں حاور  
میں صاف ہی کرتا ہے تو حاور پہلانے کے حالات چھوڑ دین میں ہلاؤ چاہا ہوں  
کہ ڈھوکہ کسی اکوہ دین وہ ہیں ہے و میں سہل و سیکے روگم کہ میں  
سچھے میں نالیکوہ چھے ہوئے و معلوم رکھتے ہی میں عمل کہ میں چاہے  
ایسے میں نہ صاف طور رکھو کا کہ ورس کے ایک میں نہ کہ ڈھوکہ سہل میں  
پروپواس ہی میں ہے نہ چا چلے ہے چلے کے کہ و میں ہور کے اساتھ سکو  
وڑے کلیے حاور میں داخل دے میں اور جب ہم ہکھے ہیں کہ میں ساو  
بھٹ اسون کی جانب سے میں ہوئے ہیں و میں اسکا ورنہ میں ہونا ہے  
موسس میں کرتے و لیے سون اسکر میں نے جی و رن میں ہر میں و اسطوف کے  
پروگر ہ لگن ہے مسلسل ہا چل کے میں میں علنا ہم بھی سابل ہیں کہ نیکے  
پرفیس کی ناند کھائے لیکن میں ہلاؤ ہا چل کے ہم نے جس ناندناوی  
( Ideology ) کو سامنے رکھ کر نکس راہ و میں لان او روگم کے صاف  
ہم کام کر لے میں میں ہم ار لے رہ گئے اسی مع ہ رکھے کہ ہم جسے  
روگر و وراک میں ہے کہ ہا چل کر ہے میں کا سا دے گئے ( Cheers )  
صرف ہ ہلائے کہ ہوا ہنس میں کی ساو آ آ ہے میں ہکھ رہا ہوا کہ  
ہو کا میں میں میں کی چلی ع میں ہ ہوں ہے کہ آہ میں گریب عام کھائے  
لوکا ہ صاحب البرس گو میں کے طور کی گریب عام کر سکتے ہیں ( Laughter )  
ہا چلے ہوئے سپر میں نہ ویرک ( Whispering ) ہو ہی ہے کہ ہ  
کالنگ میں کے لگ ایک طرف گئے ہیں اسی میں سپر میں گریب کر دی ہیں  
اور اس کے ساتھ ملک میں گیس ( Public meetings ) اور میں کام میں نہ کھارہی  
میں لیکن ہ مل از مرگ و ہلائے ( Cheers ) گریب مکی کی طح نہ ہا  
رے میں لیکن گرا ہی ادھر ہی ہے اور او دھر لان میں ہے ( Cheers )  
کہ حاور میں میں صاف کھو ندلی کر دنا چکا و ہام کے ہا میں میں صاف ہی  
ہے رہا او و ساری سکلات ہ لوگل رام کس راوی میں سپر میں چل ہ کر سکتے  
میں ہونا مکی ہ راہاد میں میں ( Millennium ) لانا چکا میں میں  
سائے ۲۲ آس کی اور میں میں ہم ہونا مکی ورس کے ریل میں میں کے ساتھ  
گسٹا ہی ہوگی اگر میں کھو میں کھو لیکن بھار ہوں صاف نہ حالات ڈھوکہ  
ہوں ہو کھو کھو کہا ہی رہا ہے اور صاف ہے کہ ہ ساری میں ان لوگوں کے  
ہواد کی خاطر کی حاور میں ہکے ہواد کا ہمارے ہواد دوسرے ہواد کرتے ہیں میں  
ہواد کرنا چاہا ہوں کہ و کہ ہے ہواد میں میں ہمارے ہواد ہواد کہ نہ معلوم  
ہوا کہ ہوا کھو کھو ہا البرس و پروگرام ملک میں لانا ہروزی ہا گہ ہا چلے میں



پای کی طرف ہے نہ بازی گدسہ ہی سس میں ہستہ اسکرکیو سہڈ من  
( Obstructive methods ) کوہ مے لای رہی ہ قدم راسکرکیو  
بالانکہ ہ ورس کا رما سہڈ ہے اب من پر عمل کا جانا مناسب ہیں سہجا  
جانا مگر اس پر اگر کسی پاری نے عمل کیا ہے وہ ہی بازی ہے من ہا ہوں  
کہ ہر آئل میں سکوہ جے و سہجے کہ اس کا اسکرکیو ( Implication )  
ہے نوکائٹس جس کی ڈی م کی طرف سے کون ہیں نا ا تارخ کو  
ی ڈی اس کے لندر اسکی ماسد میں ہ رکوں کرے ہیں نہ روزولوسس دوسرے  
دوہدہ سے موکوفا کرکدن اے اب کو لگ رکھے کی کو سس کرے ہیں لکی وہ  
پلی جسکو آب ہمارے میں جہانے کی کو سس کر رہے ہیں اسکی ساون کی واری  
ہے نہ آوار سڑکوں پر مورون کے درجہ ساون دی ہے م ائل اسکر اور برکے  
اطراف ہی ہم نے ہی دکھا ہے اسکی کی لندر ( Lobbies ) میں بھی  
ہے دیکھا اور سا ہے لکی اب وہ بل باہر تکی ہے

شرعی محاذوں پر بھی اللہ (حمود و بکرم) اور ان کے رسولوں میں کھلبلی مچ گئی ہے۔

شری گوپال راؤ اکوٹے سے جے ی ڈی ایف اے کوٹا ہون اور انکا  
 جے ایم کے نہ نام کرنے کی کوشش کروگا نہ وہ پاری سے جس نے اب تک سون  
 پس میں بھی اور جس پاری نے کی صلاحیت کا کہی سوہ ہیں دنا ہے جہ حانکہ  
 و حکومت کی ناگ دور سولے کی دہہ داری سہائے کی صلاحیت کا اظہار کرچکے  
 اور جس کے بھی کچھ اصل ہوئے ہیں کچھ ڈھنگ سے ہیں کچھ طور طریق  
 ہوئے ہیں ۔ مگر اس طرح کوئی رجحان ایک انورس اپنی ہے جہی ناپا ۔ جس  
 ڈیموکریٹک بھٹس ، کا حل ہے اگر انورس جس پر سہکر بھی وہ پاری انورس  
 کے فرائض احام نہ دے سکی اسی صورت میں کوئی ور نہ بھی اچکو بعد ہیں کرنا  
 کہ وہ پاری حواہ میں بھی دروزی جس را کر سہے میں انوا کے سامنے اس  
 پاری کے کار ناپے رکھا جاھا ہوں اور اس اوں کو مٹس کرنا جاھا ہوں کہ نہ  
 لوگ اح اس رپورٹس کے جس جس کوں ہیں کوں جھے ہیں میں ۔  
 گھوٹکا کہ نای الکسس ( By elections ) نے انکی انکھیں  
 کھولدی ہیں اس حاوس میں بھی جو کر میں دہیں اس سے بھی انکی انکھیں  
 کھلیں جاحہ اہوں نے ایے میں اسی جہ ہیں پانی کہ وہ راسب طور پر نوکا مٹس  
 موس پس کر ں ی ڈی ایف نامدراں کی و ڈی ایف آہ اسی ارسوں میں  
 سے کسی کو بھی لے لچے ان سب کے پچھے کسوت اپنی ہے اس طرح ڈیموکریٹک  
 فرٹ کا نام رکھک جسے معاملہ میں رکھے کی کوشش کی حاں ہے آہ رسا کی  
 نارخ دیکھ لچے وہاں بھی کسوت پاری آہ کہ اکیلی نظر آئگی جسے حکمت  
 سہائی ہو ان میں دہسہ ان کالمسسی ( Inconsistency ) رہی  
 ایک طرف ٹوکیٹرل کانفرنس ( Cultural Conferences ) ہوں ہے اور

میں کام میں (Peace conference) کرے ہیں تو اس کے ساتھ ہی دوسری طرف وہ سب دے دیں گے۔ اس کا یہ سیٹا ان پر نہیں کرتا۔ میں جانتا ہوں کہ یہ دوسرا سبب دے گا۔ میں نے یہ باتلہ حال کرنا ہوں وہی امر نہ ہو گا۔ میں کو مجھ سے کہے ہیں ایک طرف تو وہ ولسن ہے اور دوسری طرف ہاں ولسن (Non Violence) کے لیے ولی تاب ہیں انک طرف سے کام میں کی ہے وہ دے گا کہ میں نے ان کے لحاظ سے کلچر کی گفتگو ہوں ہے وہی طرف سے اس کے لیے ہیں جس طرح ننگانہ میں مل کر گئے ہیں اس کا میں نے کہا تھا کہ وہی امر ہے جس وجہ سے کہ وہ عوام کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں ہمارے کے ساتھ ہیں ان کے ساتھ ہیں کہیں کہیں کی ہے۔ یہ لہلہ کی تھی کہیں میں آپ کو اس عام پر رہوں ہے میں کو اب امامہ چھپے ہیں ہمارے چھپے ہیں۔

شری اے راج رندی (سلطان آباد) کہیں سے چھپے ہو معلوم ہو چکا ہے۔

Mr Speaker No interruption please

شری گوپال رائے کو آوے میں کہہ رہا تھا کہ آپ کو کرکٹ کھڑی تھی کرے ہیں انکی حواری تھی تھی اس میں کرکٹ کے ساتھ ہے کہ وہ ہاں کہیں اکیلی کرکٹ ہے۔ اس کی ساری میں رہے کے ناموں اسے ساتھ دوسروں کو لیکو انکو الیمینٹ (Eliminate) کے ڈومین (Domination) میں ہی اس میں بلا وجہ سوسائٹ ہاں بن کر ہو گئے

شری اے راج رندی مام سے

شری گوپال رائے کو آوے میں ہاں مام ہی کا مقام ہے میرے انک میں (Pity) ہے جب کہ ساکھ ولسنوں کے میں طرح کا موسس میں کیا تو انہوں نے کہا کہ انہوں نے سوسائٹ ہاں ہی گئے ہیں تو انکو مام ہی سمجھا ہوں اس لیے کہ میں انک چاہت ہے جو الیمینٹ کو الیمینٹ بنانا کے لوگوں کے لیے میں کر سکتی ہے۔ کلکٹ میں کے بعد سوسائٹ ہاں ہی ہو چوڑی کرکٹ چھپنے سے وہاں (Wedded) بھی ملاؤں دے سکتی ہیں لوگوں کی انکھیں سے کہیں کے بعد اس میں ہر لگی ہوں ہیں لیکن یہ کہہ میں نے کہا میرے دوست نے کہا کہ انہوں نے سوسائٹ ہاں ہی سلطان آباد میں جم ہو گئی وہی کمونسوں کے میں ہلائے تو بھڑکے لگی

شری جی راجہ رام (آرمڈ) ان مجھ کے انہوں کی ضرورت ہیں

شری گوپال رائے کو آوے میں کمونس ہاں کا گلے کا حساب میں ہے کہ رہا تھا میں ہاں کے سلطان آباد میں حوٹو طریق رہے ہیں ان کے حوٹو میں ہیں ان سے کہیں اور ہیں ہے ان کے جسے الزامات ہم پر لگائے کی کو میں کی شری اے راج رندی۔ انک کا بھی جواب ہے آہا۔

شری گوڈال راڈ اکوٹے ناھے سرکھے تک روز وڈ ہی نوھے بولس  
 واسولس (Police Violences) ملری و بولس (Military Violences)  
 اس کا جواب سا ملگا چھا۔ عہہ ملگا مہہ نور جواب ملگا

میں اس پاری کا عہہ کرکے بوسل ممبرن کو نہ ملانا چاہا ہوں کہ ۱۰ بوسل بولس  
 کس سس برلائے گئے ہیں ۱۰ کہوٹکا کہ ۱۰ مہس انک سارکے لیے ہیں س  
 کے سوا اور کچھ ہیں کموسٹ پاری ۱۰ گفسہ دس سال میں جو کارناہے کئے ہیں  
 اپن مہسر الفاٹ میں میں ہاوس کے سامنے رکھا چاہا ہوں ۱۰ کموسٹ پاری  
 دس سال پہلے وجود میں آئی ۱۰ گر میں عطی ہیں کر رہا ہوں نو ۱۰ کہوٹکا کہ  
 ۱۰ ۱۰ مہسر ۱۰ ۱۰ ع کو حدرآناد میں جلی مرہہ اس پر ناں (Ban) سا نہ  
 کانا گیا لیکن سکے سد کانگریس کی طرف سے جو سہ گر کی گئی اس میں مہس جوں لگا  
 ٹر سہدوں میں ملنے کی کوسس ہوئے لگی ہارے تک مہر دوسٹ لے کہا کہ اسوب  
 نہ آکر رہے ہیں وہ کر رہے ہیں میں تریس (Person) پر حملہ کرنا  
 ہیں چاہا اس لیے کہ جان پریس پر حملہ کرکے کا سول ہیں ممکن ہے میں سے کسی  
 کے دل کی پریس نکل جائے لیکن ملک کے سامنے جو مسئلہ ہے اس کو حل کرنے میں  
 نہ مہس جلیے کام ہیں دیکھے

میں نہ کہہ رہا تھا کہ ۱۰ مہسر ۱۰ ۱۰ ع کو کموسٹ پاری رساں (Ban)  
 عا نہ کانا اس کے پوری ہمہ کانگریس لے سہہ گر شروع کی

کموسٹ پاری کی طرف سے اعلان ہوا کہ انڈن بوس کا جو فاک ہے وہی  
 ہمارا ملک ہوا کانگریس کے اصول سہہ گر کو ہم بھی مانے ہیں ۱۰ اوس وب کی  
 گورنٹ جسی بھی وہ آکر بھی معلوم ہے ہمکو بھی معلوم ہے اپوں لے دیکھا کہ  
 جو ناچار فاندے کانگریس کے نام پر اٹھائے جا رہے ہیں جو سہہ گر کی جا رہی ہے  
 انکو جازی رکھا جانا مناسب ہیں ۱۰ نو ہوا ۱۰ کہ اس پاری مرے ناں (Ban)  
 اٹھانا ۱۰ آزاد حدرآناد کا مرہ جس وب لگانا کا نو کموسٹ پاری کے لوگ اس میں  
 سرک ہو گئے

شری وی ڈی دنسپالٹے آت اس کا سوب مس کھے ۱۰

شری گوڈال راڈ اکوٹے ناں سوب بوس کروٹکا میں چاہا ہوں کہ ۱۰  
 کانٹنس موبس (No Confidence motion) میں حذاب کے مہب  
 لانا جا رہا ہے جس مقاصد کے مہب لانا جا رہا ہے وہ کبھی بولے ہیں ہو گئے آنکے  
 جو حالاب ہیں وہ ہم میں رہے ہیں کئی نا میں حکے ہیں اور میں رہے ہیں  
 جس میں رسا کی نا میں نہیں رہے ہیں ۱۰ اس طرح سے جو موبس اپوں لے اٹھا کرکے  
 میں چاہے وہ اس سے انکار کریں اور اپنے کالے داعوں کو لاکھ دھونے کی کوسس کریں  
 لیکن انہاں (Bhikshu) (Bhikshu) اسکا سوب دیکھا کہ ان لوگوں لے پہلے

یو رہاکاروں کا ساتھ دنا اور جب پولس انکس کی آوازیں سنیں تو انوں وہ درنگل کموسٹ ہائیڈروپوسٹس سے کہ اے مسلمانوں نے رہاکاروں کے ہم کو ہم کر دیا ہم کو مصیبت میں ڈال دیا ہے۔ میں طرح ورا رہاکاروں اور مسلمانوں میں اختلافی مسئلہ کرتے رہاکاروں کے ہمارے حاصل کر لیے گئے وہ ہمارے حوزہ رہاکاروں کے پاس ہے کموسٹ ہائیڈروپوسٹس کے پاس چلے گئے اس کا ساتھ پولس انکس کے چلے اور پولس انکس کے بعد کیا ہوا اعداد و شمار انوں کے سامنے رکھا جا رہا ہوں تاکہ ہمارے نسب بناد کر دی اور اسے کے سامنے کھڑے ہو کر دیکھ لیں کہ انکے چہروں پر کیا کیا لکھا ہے اس پرانے کو میں پریسٹنس (Periods) میں قسم کے ماہانہ نام میں رائے میں کیا کیا ہوا ہے۔ اگست ۱۹۴۷ سے ۴ ستمبر ۱۹۴۸ تک دو ہزار مرڈرس (Murders) ہوئے اگر کسی آرٹیکل میں ۴۰۰ کا حال ہے کہ ۴۰۰ مرڈرس کے ہوئے ہیں ۲۰۰ کی وجہ سے ایک قسم کا اس پرانہ ہوتا ہوگا وہاں کے لوگ تک ایسی ۲۰۰ میں سے گئے ہیں جہاں کوئی صرف آتی ہے جہاں چاہا تو یہ اور بات ہے یہ دو ہزار مرڈرس (Murders) نہ لگتے ہیں ہوئے ۲۲ پولس اسٹیشن (Police Stations) کچھ (Capture) کیے گئے ہیں ہماروں کے دفاع کمیشن کے آفس اور پولس کے حوکانہ حاکم کچھ کر دنگس (۲۲) گسٹ ۷ تک حکموں سے کچھ کی گئی ہے۔ اگست ۱۹۴۷ سے ۴ ستمبر ۱۹۴۸ تک ۴۰۰ ہنگامے سے پولس انکس کے بعد ۴ ستمبر ۱۹۴۸ سے فروری ۱۹۴۹ تک ہوا اب و سب سے و مرڈرس کہتے ہیں اور گورنمنٹ جسری پچاری مرڈرس کا حساب کرتی رہی ان بارے میں بہتوں میں مرڈرس کی تعداد (۱۹۸۸) پر مشتمل ہیں ۱۰ لاکھ کی پریڈی (Property) لائی گئی ہم نے اس پرانے میں اسے سے کارنامے دیکھے ہیں۔ یہ ہیں وہ کارنامے ان کارناموں کی موجودگی میں ان ہی ہاتھوں سے نوکالمنٹ میں ہوس ہلا و کھیلچ لایکے ہیں۔ ۲۸ اکتوبر ۱۹۴۸ کو حیدر آباد (Ban) (Lodee) کا گیا تو اس کے بعد دوسرے قسم کے حرام کا ارتکاب کیا جائے گا ۴ دن میں یہاں (Periods) ہیں۔

میں سے ۱۰۰۰ میں پیلگری میں حملہ کرتے ایک محروم لہذا کو گرفتار کیا گیا تھا پیلگری پر کٹر بمبارڈ میں آرس و سرہا دھم پرآمد ہوا۔ وہاں صرف پیرس کو حوزہ سے ۱۰۰۰ گرفتار کیا گیا۔ اگست ۱۹۴۸ میں انکو گرفتار کیا گیا حووی آر کے نام پر سراج میں پکے تھے اس کے ساتھ میں بھی جب سے آرس پرآمد ہوئے اور ساتھ ۴ ہوا کہ حوزہ ہارٹ آف دی سٹی (Heart of the City) میں کموسٹ پارٹی کے مجاہدین جو آرس انڈیا میں (Arms and Ammunition) بنا کر آمد کیا گیا اور کان بمبارڈ میں پولس کے ہاتھ آنا۔ حواد رسوی و سرہا بھی گرفتار ہوئے اور جب سے گرفتار ہواں حمل میں آہیں ۱۰۰۰ سے ڈی چیر (۱۰۰۰) بولہ بولہ پھیلے اور



ڈائمنڈ (Diamond) بھی برآمد ہوا ہے۔ محصور انہاس (Refugee) کمیونسٹ پارٹی کا ایسے بعد آج ڈیموکریٹک فرنٹ ممبرانہ جو جمع ہوسوں کو جمع کر کے اسی حکومت بنانے کا دعویٰ کر رہے ہیں۔ بعض حداث سے کام لیا جا رہا ہے۔ ایسے گریٹاں میں سے ڈاکٹر دریا بھلی تاریخ دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ ان کے ہاں آئے دھلے ہوئے ہیں کہ وہ نہ جانتے ہیں کہ اسی گورنمنٹ ممبرانہ انورس پارٹی میں رہ کر انہوں نے انورس کی تھیوری (Theory) اور انورس کے پروسس (Process) کو چکراتا ہے۔ کیا انکی تاریخ سنی ہے کہ عوام ان پر ایمان نہ کریں۔ مگر رکشا والوں کے حالات جہاں سنا گئے وہی کسی لوگ انکو سنا دینگے۔ انکس کے راج کے باب طرز پر مانا ہے کہ عوام انکو نہیں چاہتے۔ پھر کس پرے پر لکھا ہے کہ ہم نہ چاہتے ہیں کہ عوام کو یہ دکھا دینگے جس سے حداثہ کے مسائل خود بخود حل ہو جائیں گے۔ اسی نامہ انورس کے معر لڈر کی رہائی چک ہے معلوم ہوئی۔ ہاں جی ہاں کسی دوسرے نولسکلن (Political vision) سے سنے میں آس تو اور بات بھی میں بہانہ کر لیا۔ جب ہم پرسی کا عزم میں نہ اعطاس ہے۔

It has emanated from responsible quarters

یہ میں لوگ سنا ہے جو سنا ہے آگئے ہیں نہ کہ جب ان کی حالت کرکنا جانی ہے کہ کمیونسٹ ان کی حالت سے نہ کہ بعد کا کنڈکٹ (Conduct) کہہ دلا اور ہم رتبہ کی نامہ کہنے لگے ان کا محسوس (Inequianstency) کا الزام نہ گوارا کرتے رہے ہیں۔ لیکن میں کہو گا کہ ہمارے مسائل پر غور کرنے کی آکو ضرورت ہے۔ آئی سردردی آکو کافی ہے۔ ہمارا داخل کرنے کا وقت نہ کیا گیا تھا (ہمارا داخل کرنے کے لیے) (ہماروں سے جوں اس گول (People's Struggle) چلانا گیا تھا۔ کیا کسان مزدوروں کا جو اس گول چل رہا تھا ان میں جاس ہماروں سے چل رہا تھا۔ مل و رنگری کیا ہے ان میں جاس ہماروں سے کی جانی رہی۔ اگر وائی اما بڑا اس گول چالیں پچاس ہماروں سے چلانا چاہتا ہے تو پھر روس کر ایم بم (Atom bomb) اور ہڈروجن بم (Hydrogen bomb) بنانے کی ضرورت ہے جہاں

فرمسی آرٹھ کلا دوی (آئی) امریکہ کی مثال دے

شری گوبالہ راوا کرٹے میں کہو گا کہ عوام کراکسپلاٹ (Exploit) کرنے اور سوچ رہی میں کمیونسٹ ان کی اس بات کو چھ گئی ہے۔ اب میں اپنے سولسٹا بنانوں کا حاکم کہہ چکا ہوں جس وقت انکس ہوئے والے تھے تو نہ طبقہ ہم میں تھا۔ میں انکو تسلیم کرتا ہوں کہ اب میں سچہ لوگ تھے اور نہ بھی صحیح ہے کہ طبقہ ڈیموکریسی نہ تسلیم لانا چاہا ہے۔ ہم نہ انکس کی حالت کو موشمہ سکتے ہیں۔ لیکن باذان دیوس کی حکمت عملی کو سمجھنے سے مددرو ہیں نہ موشمہ پارٹی اپنی خطہ رہائی کی وجہ سے اپنا ایمان نہ کھو سکتی ہے۔

مری سی راہ راہ کی ای لا عباد کھ چکی ہے

مری گوپال راڈ اکوٹے حیر و وطن دھمے مارکسی کی تھیوری (Theory) کو من اڑی لے اوما ناھے مارکسی کی تھیوری کر مائے والے من مہن (سپان) ڈیموکریٹک پرنسپل (Democratic principles) کو لا کر مرستہ کو سمجھ (Alternative Government) نا چاہے من چلے چلے ہوں لے احیاء کی صحیح طور کی کمیونٹ ہی جو مارکس کا مہن نا چاہے تھے انہوں نے انداز لائے ولی ناس اور لبرل لک کے سے لانا ہوں لے بھی اسی حیات کے وسطے مارکسی کی تھیوری (Theory) کا لا واسر کہیں (Instructions) دے سے کوس (Patna Convention) من چلے لے ملی مارڈٹرن (Declaration) کرنا و سلسلے ای اس کوس من کی کے ہی کھو دن حیات کھلے طار رک مہن کے ورودھ (विरोध) من و سگری رہی اسلئے لک سلسلے اڑی کی طرف طان چائے سے و تہ ن کے نہ حالانکہ کھ اسا لما لٹا کہ نہ حیات عوم کا عباد کھوی حل کی حاجت مار اس کوس کی طاف چائے دس کی بوجہ مندوں کروکا کے سائے کھا ہاکی مارکس سے سرس (Inspiration) لسا جھوڈن وہ ی مارکس گورنمنٹ (Pre Marxian Government) جو کمونٹ ہے صرف گا ہی دے اسر من لسی ہے سے رکاس نارای نہی و دے

کروا ہے (करोव है)

من چے کاس کے سناہ آپ کے سامنے رکھوگا انہوں لے کہا تھا کہ پروڈے گا ادھی و د من ا عباد سوہ راہ ہے

مری سی راہ راہ ح نہیں اسکو ہم مائے من

مری گوپال راڈ اکوٹے ۴ چب اچھاھے ہم نہیں منی من اور س ای نصہ

مری سی راہ راہ نہ غلط ہے آپ سربانہ دار من

श्री गौपाल राड अकोठे - बलिस्वत वाच नववीक बाणय ह।

مری گوپال راڈ اکوٹے وسه وع من مارکسی کی واپس لھوڑ کرکا دھی من کی وزارت من اگے اسکے مد واپا اک ٹے طے لے ان کا حل منم کسا تھ من اک چب معول ناب ہوں لے کہی ۔

خو دوسرا رمانہ سچید اور معول طبقہ مدراس کی منی و تھا نہ مراد دنا کہ ہو مارکس کے مدعا من سے اسر من لسا جھوڑ دیکھے ہم منوں کے مدعا من چو کوی اسپر منی من لیکھے نہ نم ڈس من (Decision) انہوں لے دما لکی وچا پچا



ہیں۔ سب آتے ہیں واد با دعی ڈے ہیں او وہاں سے سرحدیں لیا جائے  
 ہیں اس عبادت کے آتے ہیں لیکن ان کے وید (Window shop)  
 کامرس بروکر کے ہاں ان کے وید میں رونا دھونا دیکھا جائے کل تک  
 موبیل کے وید میں ہر قسم کے وید ہیں ان کا کام ہر گھوٹے والے میں  
 دس میں ۳ میں ہیں ان میں روز بیل بیل کے لئے ہیں جس  
 کا نام ہے وید وروڈ۔ میں ہم نے وید وید میں سلسلے ای کا جو حصہ  
 انہیں رہے اور جس میں ان میں وید وید میں رکھے ہیں وہ بھی ہیں کہ  
 وید وید میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے  
 کا کام میں بہتری ہوئے (Forfeit) ہو رہی ہے مہربانی کے جس عوام  
 میں کم ہے نہ گروڈ میں بہتری رہے وہ بھی ہیں اس میں رہا  
 کہ دے جائے میں کہو کہ گروڈ میں عوام کا عبادت میں نو سلسلے ای  
 ہیں عوام کا عبادت میں رہا ان میں وید وید میں ان کے وید میں  
 حل گاہے کہ کی جگہ میں سلسلے میں وید وید میں ان کے وید میں  
 ان کے وید میں گروڈ میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے  
 باہر سوسائٹوں کا کام میں

میری گوئی ڈی گنگا ویدی (مل عام) کا مل کا وید ناد ہیں

میری گوئی ڈی گنگا ویدی (مل عام) کا مل کا وید ناد ہیں  
 میں کہ ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے  
 (Economie policy) میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے  
 میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے  
 میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے

اب میں دوسری ای کے حلقہ میں ان کے وید میں ان کے  
 (Peasants and Workers Party) میں ان کے وید میں ان کے  
 میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے  
 میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے  
 میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے  
 میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے  
 میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے  
 میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے

ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے وید میں ان کے

شرعی شاہ جہاں سنگ (پرگی) میں ان کے وید میں ان کے















ہوئے کیلئے بھی نو (۹) مہینے کافی ہیں ہونے حکومت کے خلاف سمجھنے والوں پر  
 عجز حاصل کرنے کیلئے ایک راہ تک کافی حد درکار ہوتی ہے۔ میں نے میری طرف سے  
 یہ کہا کہ یہ حیرت نہیں ہوتی و جی ہوا میں سمجھا ہوں کہ اسے میری  
 خلاف ورزی ہے۔ یہ بدی دور تھا لیکن سچے ناوجود جسے ہم سمجھتے ہیں کہ  
 جانیں اور بوجھ لیں و خصوصاً کرنا ایک کی حد تک وہیں دعویٰ ہے کہہ سکتا ہوں کہ  
 وہ ان کوئی کا حکار نہ ہو جس کہہ سکتے کہ کامیاب طرح سے ہم کو معاف ہوا اس میں  
 سبب ہیں کہ جب سے وہیں ہیں وہیں سبب کا یہ ممکن ہے کہ اسے ایک سبب  
 مادی حائے کے لئے کوئی سبب تکمیل مادی نہ کہی ہے۔ میں سمجھا ہوں کہ  
 اگر ایسا مطالبہ کیا جائے تو حائے کوئی بھی ماریں۔ مارو ہو سکو تو جس کی  
 خلاف کو چہ سائے و تبدیل کر دینے کیلئے تک مصلحت درکار ہوتی ہے۔ کہنے کی کوئی  
 وجہ ہیں کہ ہم نے اسے وعدوں کو تو جس کا

جب سے حیرت دانہاں و غرہ و رب پر حملہ کرنے کیلئے کنگس جہاں میں  
 وہ فرقہ وارب کا کوئی سول ہیں اور یہ دانا کا سول ہے۔ میں وہ ہمارے سامنے  
 کانگریس کی سی (Congress) و اصول کا سوال ہے۔ سچے مدد میں یہ دیکھا ہے کہ وہ میں  
 محال کانگریس اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو کوئی ماریں ہے جو حکومت ساسکی ہے۔ اگر  
 میں یہ کہوں تو سائلہ ہوگا کہ وہ حائےوں کا انہماں راہ سے رد دس سال کا ہے نا جب  
 ہو تو دس سال کا ہوگا لیکن جہاں ہونا گ (Congress) ہے و (۹) سال کا ہے  
 اس (۹) سال کی مصلحت میں ہم نے جب سے حد اب تمام دی ہیں اس حد اب اور اس  
 عہدہ کی بنا پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ صرف کانگریس میں ہی اس ملک میں سوزن اور مستحکم  
 طور پر حکومت کر سکتی ہے۔ اس کے سوا اگر کسی جماعت کی حکومت ہے تو وہ حکومت  
 حد حد ہوگی نہیں ہوگی حکومت ہوگی اصلے کہ یہ نصف ماریوں کی حکومت ہوگی  
 تو محض حالات رہیں گے الگ الگ طرح رہیں گے جسکی بنا پر کوئی مستحکم اور  
 مستحکم حکومت قائم نہیں ہو سکتی کیونکہ حکومت کے اسے اصل سوال قبول کا رہا ہے  
 ایک کامی کار (Common cause) کی ضرورت ہوتی ہے جو سبب ایک ایک  
 اصول رکھتے ہیں کسان و دو پرچار ماریں ایک ایک حال رکھتی ہے دوسری ماریاں  
 الگ الگ عطا طور رکھتی ہیں سب کے حالات اسے ہی میں جسے ایک ریل کے  
 لئے میں محض مسافر سمجھے ہوئے ہیں ہر ایک کا حال جدا جدا ہوتا ہے ہر ایک  
 کی سول الگ ہوتی ہے کوئی عیسیٰ نے والا ہوتا ہے کوئی بدتراس جانا چاہا ہے ان  
 حالات میں میں یہ بھی دیکھا ہے کہ وجود حکومت کا اسے مال مصلحت میں اس سے  
 راہ کام کر سکتی ہے کیا اس نے کوئی اسے حیرت ہے جسکی وجہ سے اس نے اعداد  
 کھودنا ہے اس کی سبب ہو کو سبب سبب (Substantial figure) پس  
 میں میں کیا گا۔ بلکہ وہی ماریں یا ہی کہیں گیں جواب تک حکومت کی یہ نصف میں  
 کہیں حائے رہی ہیں کانگریس کی میں وہ سبب موجود ہے کیا اس نے کسی سبب  
 کو سبب میں تبدیل کر دیا ہے اگر کسی نے اس طور (Floor) کو کو اس کا تو

میں ہے۔ کیا وہ میری حال کو کوئی ٹورک اس کرے تو کیا یہ سمجھا جائے کہ اس کے سامنے صول کی جھب ہیں۔ لہٰذا صول کو ورے کی سے گراؤ کو کر اس کا گا ہو تو اسی صورت میں اصر صول بنا ہو سکتی ہے۔ لیکن جان تو میں دانت سے محبت کی جائے میں یہ جھب ہوں کہ گریس بحال جان کانگریس سسری یہ ہو تو کس قسم کی۔۔۔ میری جان فارم (Form) ہوگی جو یہ نام ہو اسکا وہی ہے۔ وہاں ہوڈا ہوڈا کی جی ایم سند کی سسری کا ہے۔ نا فراس کی طرح ہر ۶ ماہ میں سسریاں میں حاسکتی ورنہ جی حاسکتی کا یہ چاہیے ہیں کہ اس میں جان ہی ہو

بعض ارکان نے لہٰذا کی رکن ہونے کا رجو با رد گان ہوئی ہیں ان راعری میں کیا اور کیا کہ اس سے اس اکریب میں بدل ہوگی لیکن میں کہہ سکتا کہ بعض مامات پر اس کے بالکل رعکس ہی ہوا ہے۔ جہاں یہ ہوا ہے۔ نا انک فائونڈے فائونڈے درجہ نہ عمل کیا۔ رہا ہے۔ لہٰذا فائونڈے کے محب با بر د گان ہوئی ہیں۔ گر اس میں بھی ہے۔ تو اسے بدلنے کا حاسکتا ہے۔ اسی معمولی معمولی فائونڈے کی وجہ سے حکومت کو بدلنے کرنے کا حال

شری وی ڈی دھساڈھے اس انوں کو بدل کرنے کا لی لانا گا ہے لیکن اب میں بدل کرنا ہی چاہیے

میری وریو کیا ہے۔ جب بارے محکمہ جات کے جلی سکا میں کچاں ہیں لیکن میں کہہ سکتا کہ وہ سکانات ایسی ہیں ہیں جنہیں دور یہ کیا جاسکے وہ کسی جھوی جھوی کاسی ہیں کہ محکمہ اصروں کے پاس رجوع ہو کر نکو دور کیا۔ سکتا ہے۔ محصلہ اصری اور کلکٹر سے کہہ کر جھوی جھوی براؤں کو دور کیا جاسکتا ہے لیکن ان جھوی میں فائونڈے پر نظر کر کے حکومت کو دھکا جھکا کوئی دوسرے عمل میں ہے۔ گر جھوی جھوی اصلاحات میں تو انکو آ میں مسوزوں سے دور کیا جاسکتا ہے۔ جو طریقہ احساں کیے جارہے ہیں یہ جھمی ڈیمو کریسی میں ہے۔ جلی جو سسری ہی ایک وجہ ہے یہ میں ہیں اس میں کو تھیک کرنے کے لیے عرصہ کی ضرورت ہے۔ جو رہا ہے ایک گز رہے وہ پروسسری پریٹ (Probationary period) تھا۔ ہمارے دور کی وہی حالت تھی جو ہماری ہے۔ سیاسی میدان سے نکل کر نکالنے وہ طم و نس کے میدان میں آئے تھے اب میں میری ضرورت تھی تو میں مجھے تو میرے حاصل کرنے میں گز رہے ہیں اب میرے حاصل ہوا ہے۔ میرے کے بعد اگر کوئی کسی حیر ہو جائے تو آپ کہہ سکتے ہیں میں ان لوگوں میں سے ہیں ہوں جو یہ کہتے ہیں کہ ہماری ہی حکومت ہوئی چاہیے۔ ہو سکتا ہے کہ اگر ہم عوام کا اصراد کھو شیں تو میں حکومت سے نکلتا رہے۔ عوام ان فائونڈے کو خارج سکتے ہیں لیکن جو طریقہ جان حیا کرنا گا ہے۔ یعنی بالکل میں یہ طریقہ میں ہو سکتا۔ عوام کو نصیحت کرنا چاہیے۔ عوام نے نصیحت کرنے کے لیے ۶ سال کی مدت دی ہے۔ میں مدت کے بعد عوام کے سامنے ہم جاسکتے۔



ہے وہ صحیح نہیں ہے کہ شکل یا ب کٹر (Single Point Tax) ہے جو  
 صرف میں ہیں لکھ دریاں جو عصر ب حکم ہے کہہا کا حکومت نے وعدوں  
 کو وفا میں کیا ہے در ب میں ہے

زرعی مسائل و دراج برکھے معلو کہا جاتا ہے کہ طم کو کالے کے معلو  
 ب نکر پاس ہوئی سمس ن ہوئے کن ان و حکو ب عور میں کر ہی ہے  
 میں عرض کرونگا کہ طم ب حو سوس (Institution) ہے و مندر اعلیٰ  
 اسسوس میں ہے کیا دارا (Magna Cuta) نے کنگ کا حو عبور  
 میں کیا و نہ ہا

The King ceases to rule but he begins to reign

میں حکومت کا وہاں اسہ میں نا نا جانا بندر علی کے حو حرا ہو سکے ہیں  
 و میں میں سلے کہا جاسکا ہے کہ رح برکھ کا اسسوس ا ما ہے جسا کہ مات  
 کے رہنے د ب ڈالنے کے حد و کار ہو جاتا ہے راج برکھ کے معلو کہہا کہ  
 کانگریس بھری نکر رکھا ہے صحیح میں ہے ہ ہارے افسار کی مات میں  
 ہے میں نوں کے ہار کی مات میں ہے لکھ سکا معلو سرل گورنٹ ہے کہ کسی  
 میں کے لحاظ سے انکو کالا جاسکا ہے و ہ میں میں میں اسر بھ ہو سکی ہے میں  
 ہا وں کے معلو ربا نہ کہے کی ضرورت ہی میں ہے ہا رہا کہا ہے حکم ہے

دیگر اور سیلا زرعی اہل کے معلو کہا ہا ہے کہ ہم نے وعدے کیے تھے  
 ہ میں پور میں کسا گا وں عدد و سار کے لحاظ سے حو میں سے سروے میں کیے  
 میں اس مات کا حصہ ہو گیا ہے نہ ہ و ربر عور ہے کہ حلد سے حلد لٹ رہا میں  
 لائے جانی تھے بصلات میں میں معلو جاسکے لیکن میں کہوں گا کہ لٹ رہا میں  
 کو حلد سے حلد لائے ہ مسئلہ ربر عور ہے ورو جب حلد آ گیا میں مسئلہ کو مسئلہ  
 کے ساتھ محسوس کیا جاتا ہے وہاں مردور کا مسئلہ ہے اس مسئلہ کو ہم بھی مسئلہ  
 کے ساتھ محسوس کرتے ہیں مات ا جی ہے کہ ربر مدار ہوئے کی وجہ سے ہم پر  
 دہ داربان ربا نہ میں حد بکلا ب کی وجہ سے اور ان میں کی وجہ سے حو ہارے  
 بانی میں کام کرتی ہیں ان کو حلد عمل میں میں لانا ہ سکا اس کا میں اسر ب ہے  
 لیکن ہارے میں طر ہ جڑ ہے کہ حلد ایسے لانی میں اسلے کہ لٹ رہا میں  
 میں لائے گئے بھری کو کال دنا چاہیے کہ کوئی انہی میں میں دوسری میں  
 نہ کہ ملک کے مفاد کے لحاظ سے کانگریس کا حوالہ عمل ہے میں بر عمل کی جانب  
 موجہ کرنے کے لیے میں عرض کرونگا کہ علم اعباد کی برک حو لانی میں ہے  
 میں میں بلکہ یہ ہے سلے کہ اس کے آنے کی وجہ سے ہم کو مسائل پر عور کرنے کا  
 موقع ملا وہ کے کیا فاصے میں میں علوم ہوئے ان ساری میں کا حابر ہم  
 نے لیا جب ساری مات میں میں معلوم ہوئی اور ہم انکو میں طر رکھ کر آگے بڑھ  
 سکیے ہیں اور کانگریس میں نانوں پر عور کرنے ہوئے آگے بڑھے گی مجھے اند ہے کہ  
 اس نو کا بھٹس کے میں کو صرف بھ کا موضوع ہی ماکر ہم کر دنا جاسکا اور اسکو



میں کھنکھار رہا تھا یہ بڑا بڑا دھوکا ہے

میری ادھورائی ٹیل اس کا جواب میں نے دیا تھا جس میں نے کہا کہ وہ لوگ  
نہیں

میں کھنکھار رہا تھا — یہ بڑا بڑا دھوکا ہے کہ میں نے کہا تھا کہ وہ لوگ

میری ادھورائی ٹیل اس کا جواب میں نے دیا تھا جس میں نے کہا تھا کہ وہ لوگ  
(۵۸) کے درمیان میں نے جو پوچھا تھا اس میں ۴ جواب دیا گیا کہ کی برائیاں  
حوالہ (Lost) ہو گئی تھیں اس کے لیے (۸) ہزار روپے آئے تھے اور  
(۶) ہزار اس معاوضہ کے طور پر دیے گئے

میں کھنکھار رہا تھا — یہ بڑا بڑا دھوکا ہے کہ میں نے کہا تھا کہ وہ لوگ

میری ادھورائی ٹیل اس کا جواب میں نے دیا تھا جس میں نے کہا تھا کہ وہ لوگ  
مسٹر اسپیکر اس پر اس کے بعد معاوضہ کون دے گا  
میری ادھورائی ٹیل اس کا جواب میں نے دیا تھا جس میں نے کہا تھا کہ وہ لوگ  
کے لیے یہاں دی جاوے

میں کھنکھار رہا تھا — یہ بڑا بڑا دھوکا ہے کہ میں نے کہا تھا کہ وہ لوگ  
کہا ہوا ہے کہ یہ واقعہ صبح کو پیش آیا (Interrupt) کرنا

میری ادھورائی ٹیل اس کا جواب میں نے دیا تھا جس میں نے کہا تھا کہ وہ لوگ

میں کھنکھار رہا تھا — یہ بڑا بڑا دھوکا ہے کہ میں نے کہا تھا کہ وہ لوگ

میری ادھورائی ٹیل اس کا جواب میں نے دیا تھا جس میں نے کہا تھا کہ وہ لوگ  
جاری رکھنے کی اجازت دے گا

یہ بیان یاد میں اسے دوسرے لوگوں کی حاضریوں کو لوٹ لیا گیا لیکن انہیں  
کوئی رقم نہیں دی گئی انہیں حاضریوں میں نوکری دے دی (Rehabilitation)  
کا سہ ۱ میں دیا گیا اس میں اس کے گھر میں رہی سہس کے کار ہوا تھا  
ہوام کی بروری کا سہ اس طرح حاضری کاروبار کے لیے دیا جاتا ہے میں یہ عرض کروں گا  
کہ ہمارے اس بارے میں کسی کے درمیان میں جو تحقیقات (Investigation)  
کروانا چاہے مسروں اور دیگر مسروں کے متعلق جو خبریں باہر آ سکی

میں کھنکھار رہا تھا — یہ بڑا بڑا دھوکا ہے کہ میں نے کہا تھا کہ وہ لوگ

میری ادھورائی ٹیل اس کا جواب میں نے دیا تھا جس میں نے کہا تھا کہ وہ لوگ  
میں وہاں اسٹینڈنگ کسی ہو رہی تھی جو ۸ دن تک چلی رہی وہاں کانگریس کے



سوامی جی اور صرف سرعہ لائے ہیں اس وقت ہمارے ہوا چاہا کہ کانگریس جی جو برٹن نہیں ہے ویسکو ملا کر کاماں مردوز ہا کا سیکھیں مادنا جائے اور میں سیکھیں مائے کی جانب دی لنکی ۸۴ ج میں ح بریکہ اور دوسرے معاملوں میں حلانات کی بنا پر ہم کانگریس سے علیحدہ ہو گئے ہم نے اس وقت کہا چاہا کہ جو ضرور عوام چاہتے ہیں وہ اب نہیں کر رہے ہیں راج بریکہ کو کاہنے کی حرکت جاری نہیں لنکی کوئی بوجہ نہیں کی گئی حنواد کے عوام چاہتے ہیں کہ اس کا مسئلہ دلدا جائے وہ لنکا ایلٹ کر دنا جائے نہ ڈیمانڈ تھا لنکی جب سوامی اور سراب نے اس صورت کو نہیں مانا جسکی وجہ سے ہم باہر نکلیے پر محصور ہو گئے میرا ہے ہم نے روہب کمیٹی (Protest Committee) میں لی تاک (Table talk) کے وقت کہا کہ جب تک مسلمان کا جائے کانگریس میں نہیں سکی کانگریس کو چاہیے کہ وہ اس عولادی حوکھٹ کو دورے

اوپر رہائے میں مسمری حاصل کرنے کا سدھا راستہ ہیں چاہا کہ کانگریس میں داخل ہو کر لکس لرنے حاصدہ بعض لوگوں نے یہ راستہ احساس کیا جائے صلح کے کانگریس میں (Congressmen) نے یہ اصرار کیا کہ ہماری ناریں سے سری بریک راوکہ کانگریس میں رکھا جائے تاکہ مسمریوں کی بھی مسمری میں نمائندگی ہو سکے اچوں نے کہنا تھا کہ ملک کے معاد اور کسانوں اور سردوروں کی بھلائی کے لیے مسمری حاصل کرنا ضروری نہیں ہے یہ عوام میں کھل مل کر بھی کیا جا سکتا ہے کہا جاتا ہے اوپن ناریں کی جانب سے جسکے نام کوئی ناریں پروگرام نہیں ہے نہ ویڈو مناب موس لانا چاہیے میں یہ کہہ چکا کہ کیا ہم نظام کو ہائے اور حنواد کے لنگویک انگریس (Linguistic integration) کے لیے عوام کی ترجیحاں کر رہے ہیں کانگریس میں یہ بھی نہیں کر سکی جس کا کسی موس کی آرٹیکر کیا جاتا ہے کہ کسی موس میں اسکی گتہ میں ہیں میں بوجھا ہوں جب مسوزے اپنے آپ کو پارٹ اے اسٹ (Part A State) قرار دنا تو کیا کسی موس نے اسکی گردن کاٹ دی کسی میں راج بریکہ کے ہمارے راست کا صدر مسج کر لیا تو کیا ہوا کیا کسی موس نے اس کو روکا انگلٹ کے مادنا نے رالی کووس (Royal convention) کی پابندی نہیں کی تو اوپکو وہاں سے کال دنا چاہا لنکی جہاں میں نے کسی حوں کیے جس نے ہڈ نہیں سے عذاری کی اوپکو کاسرا ملی راج بریکہ دنا چاہا انڈورڈ دی سٹ (Edward the Eighth) نے رائل کووس کے خلاف ایک لڑکی سے سادی کی تو اوپکو وہاں سے کال دنا چاہا لنکی جہاں برکی حوں کیے گئے عوم کی جانب سے اوپن برکی لرماب ہیں لنکی اوپن میں کالا جانا مسمر اسٹر جب کسی نے ہمارے راستہ راج بریکہ کے ہمارے راست کا صدر مسج کیا چاہیہ تو پھر وہاں کیوں اجازت دی گئی کہا جاتا ہے نہ اسرسل پورس (International position) کا سوال ہے میں پوجھا ہوں کیا یہ سوال مسج عبد اللہ کے لیے نہیں تھا - مسج عبد اللہ پر وہاں کے عوام کو سواس نہا۔

عوام کی بھلائی کے لیے اس نے کام کیا ہوں بے عوم کو میں عزم کی اس وجہ سے  
 دستور کو میں نے آنا ہوں بے کہا کہ اگر اے میں کیا گیا تو ہم نے سب سے  
 (Plebiscite) میں ہار چاہئے لیکن ہمارے کانگریسی سادوں کا  
 یہ حال ہے کہ اس سے پہلے کہ وہ ہار چاہئے لیکن وہ ہار چاہئے لیکن وہ ہار چاہئے  
 میں سب سے عزم ہے کہ وہ ہار چاہئے لیکن وہ ہار چاہئے لیکن وہ ہار چاہئے  
 ہاں عوم کے عزم کی ہرجائی ہیں کی ہاں وہ ہار عوم اور گورنر کے درمیان انک  
 حلج بنا ہو رہی ہے اگر اب میں ہار کو کر سکے (Democratic Rights)  
 کی حمایت کے لیے کام میں ہوں ہار چاہئے لیکن وہ ہار چاہئے لیکن وہ ہار چاہئے  
 ہاں ہار چاہئے (Five Year Plan) ہار ہار کر رہے ہوئے ہیں  
 بے ہار چاہئے کہ عوم کے ہار کے لیے ہار کام میں ہوں بے ہار چاہئے تو ہم اسکو  
 نافذ کریں (Modify) کر سکتے ہیں ہار بے ہار چاہئے

The Constitution however was not sacrosanct and could be modified if it comes in the way of the nation's progress

یہ کہیں ہولادی ڈاکوٹ (Document) ہیں کہ اس کو  
 بدل دیا جائے لیکن ہاں ہار ہار میں کہا جاتا ہے کہ ہار میں ہوں کہیں  
 بدل ہو چکا ہے میں کہوں گا کہ اگر حکومت عوم کی صحیح ہرجائی کر دے  
 تو اس کو چاہئے کہ ہار میں ہوں بدل کر دے ہار چاہئے کہ اگر ہار  
 ہار ہار میں صحیح ڈاکوٹ میں لانا چاہئے ہوں ہار ہار ہار ہار (Bloodshed)  
 revolution) ہیں چاہئے تو اس ہولادی ہو کہ ہار ہار اور اس  
 ہار ہار ہار ہار ہار اگر کوئی ہار لانا چاہئے ہوں اس ہار کے لیے  
 کام لانا چاہئے ہوں ہار ہار کے ہار چاہئے کہ ہار (Situation)  
 کو اکسلائے (Exploit) کرے کے لیے کمپنوں کے ہار ہار  
 ہوں اس کی ہار ہار (Responsibility) ہوں ہوں ہوں ہوں  
 لیکن میں کہوں گا کہ عوم چاہئے ہوں ہار ہار ہوں ہوں ہوں ہوں  
 ہم کرنا چاہئے ہوں وہ ہار ہار ہم کرنا چاہئے ہوں اگر اس کے لیے  
 ہار ہوں میں بدلنے کے لیے ہوں ہوں لائے کی ضرورت ہوں لانا چاہئے ہوں اس کو  
 ہار چاہئے

اب میں دوسری ہالہوں کی طرف آتا ہوں اس سلسلہ میں ہوں ہالہ

کی گئی ہے وہ ہار ہار (Half hearted) ہے کہ ہار ہار کام  
 کرنے والے عزم کا ہار ہار (Tenants) ہوں ہوں ہوں ہوں  
 ہار ہار ہار ہوں ان کے ہار حکومت کے کوئی ڈاکوٹ ہالہ ہوں ہوں  
 اس کے لیے کسی ہار ہار لیکن ان ہار کی ہار ہوں کی گئی ہوں ہوں  
 آں کا ہوں (House of Commons) کے ہوں کی ہار ہار  
 ہوں ہار ہار (Nineteenth century) ہوں ہوں ہوں

لاڑھہ سنگس کا بدحساب (Imperchment) کا گ  
 جسے مسٹر جس کی وجہ سے نا جس کے بدول کی وجہ سے سلک ری نری  
 عومی مفاد پر ر نا ہے میں نے نام لایا ہوں جنہوں نے عومی رری  
 سے سدہ کالا او سے تعلقات طے کیے آثار میں (Afforestation) کے سلسلہ  
 میں جہاں ادا صلح میں (۱۹۶۶) رری (۱۹۵۸-۶۶) رو ۴ میں رری گئی  
 (م) رری کے رری میں رری کا ر ج ہا ۴ لے فی ر ۴ میں رری کی آری میں  
 نہیں وٹولی مسری نے کے رری میں کو (۱۹۵۵) رو ۴ میں ۴ لے گا رری  
 رری میں کوئی رری ہی کیا وٹولی ہے کس رری کو میں رری رکھکر  
 ۴ رری رری گئی ہی رری میں رری کہا میں دو رری رری رری  
 جہاں ادا صلح میں رری رکھے میں رری عوم کی رری کا سدہ لونا گا میں  
 ڈاکہ دو رری میں کہہ سکا کہوں کہ ڈاکہ کے ڈاکے (Definition)  
 کے لیے ۴ رری کا رری ۴ رری میں رری رری کی رری میں ہی  
 رری میں رری کی رری میں ہی و رری رری رری گئی رری رری  
 (Correspondence) ہوکر رری سال رری میں لکن ابھی تک  
 رری میں رری

جہاں اپوزس میں دلی کو رری (Press) کا رری ہے نہ  
 رری کی رری میں نو مسری کا رری ۴ رری کہ رری رری کو رری کی  
 کو رری کی گئی ہے لکن رری رری رری رری رری رری رری اگر ۴  
 ۴ رری رری نو رری رری رری رری رری لے گا اس رری رری رری  
 رری رری کی کو رری رری نو ان رری رری رری رری ۴ لانا ہے ؟

اسکے ساہ ماہ میں ۴ رری کہ لری رری کے رری میں ۴ رری رری  
 رری رری رری رری رری رری میں رری رری ۴ رری رری رری  
 کہ رری و رری رری ۴ رری رری کہ رری رری رری رری رری رری  
 میں رری رری ۴ رری رری کہ رری رری رری رری رری رری  
 رری میں رری رری رری میں ۴ رری رری کہ رری رری رری  
 رری رری رری رری (Cheers) میں رری رری رری رری  
 رری رری رری رری رری رری رری رری رری رری رری  
 میں ۴ رری رری رری رری میں ۴ رری (Cheers)

السرہ رری رری رری گئی کہا گا کا رری رری و رری رری  
 لا رری میں اور رری رری میں کہ رری رری رری رری ۴ رری  
 کہ میں رری کا رری رری میں رری رری رری رری رری رری  
 کہا رری رری ۴ رری رری رری کے رری رری رری رری رری  
 ۴ کو رری کی کہ میں رری رری میں رری لکن رری میں اور ان میں رری

حالات بھی ایسے آئی ٹریس کالاب کی میں حال لڑا اور لڑا جھکا  
 سکے۔ یہ نیکو سی میں حوالے رہے میں عوم میں یہ وہ دلی کی کرسی  
 کی جارہی ہے رعاسی لائے کے لیے عوم میں حدتہ ہونا ہے نہ و حود  
 ی عمل و ی حالات سے وہاں وہاں لکھی نا ویلوس (Revolution)  
 عوم کے حالات میں لائے کی ٹوہ میں کی گئی میں کار ویس کے آ نامیں  
 آں لہا میں ہے۔ نکلیں لے میں کو رہے سے معلوم ہونا ہے کہ وہاں کے کارہ  
 کا کاروں میں بوجھے جاتے ہیں عوم ٹوہ جھکا نا ہے لکھی جاتے ہیں  
 دل ہے کہ لے نہاوں کے مسئلہ میں آرٹوس حصا رعایت کو بچے لے میں  
 یوں ی ٹریس کو سمجھے یک میں و ۲ مانج سے لے کی لے نہاں کو میں  
 ہوں لے حال کر دیا اگر جھکا ان سے لہا نا باقا میں ہو لکھی دل ہے  
 جاتے ڈیسٹر یں با صرف ایے ڈوں حال دہے سے لہاوں میں ہے حدتہ  
 جہ ہونا حصا ہم لہا میں باظان کرے میں نوکھا نا ہے کہ ہم سوال کرنے کی  
 کو پس کرنے میں ا۔ رہا لہے میں حصا ان فرسٹر یں (Frustration)  
 کے خلاف ی اذالوہر (Ideologies) لائے کی کو پس کی میں ہے نو  
 اہیں رد کر دیا جاتا ہے جازا نو حال یہ ہے اور جازا ی اذالوہی ہے

#### कवेल त्याची बमीन बाणि राबळ त्याचा कारखाना

اسی میں رسلیں (Principles) لہی کرنے کے لیے میں انک جھکا  
 ہونے کی ضرورت ہے لکھی کانگریس لے حصا اسکے خلاف عمل شروع کر و تمام جھے  
 لوگ کانگریس سے نکل گئے (Cheers) مسکے سے ہر یک میں کی گئی  
 ہے اس سے ڈی کی کی وجہ میں ہے کہ لکھی مسطور ہونے کے نہ کی کا میں میں  
 کس (Concentration camps) فام میں کئے جاتے (Cheers)  
 حطاح آں لے نسوری نہکے ازی لی ہے و عوام کی بھلائی کے نام رکام کا ہے  
 جاتے کوئی حکوم فام ہے وہ بھی نسوری حدود میں رہکر نکوت کی حکام  
 کی کوئی خلاف ورزی ہونو اس کے لیے جاتے نکوت موجود ہے آں ۲ رعاسی  
 استعمال میں کئے جاتے ہر ڈی کی کیا نا ہے و وہ ہونا ہے حکم ہمار  
 اہائے جاتے میں ہر وہ جاتے میں ہی حصا وہ ہوئی ہے اسی وہ ہماروں  
 سے کام لہا نا ہے لکھی ب بود رہا ہے اس ہے نہ بھی حکم ہوگی وہ  
 کاسپوس کے نہ میں ہی رہکر کام کرگئی و جہوی ط میں ہی کار نا  
 رہگی مسکے ان تمام ناں رسد ط وہ ہے انواں کو ع رکے کی ضرورت ہے  
 حصا علم عباد کی ہر یک میں ہوئی ہے حصا لہا نا ہے و حصا نہکے میں  
 کی جاتی ہے و اس سے نہ ف کرنے کی ضرورت میں جاتے نہکے میں حال ہے کا جاتے  
 کسی کی حکومت نام ہو لکھی وہ عوام کی بھلائی کے لیے کام کرنے اسلیے میں لے  
 ہزار ہا کرنا ہوں کہ انواں کے تمام میں مس معرواں کی اس ہر یک کو کلباں ناہی





تھک دہی نہیں ہوں۔ ہاؤز کے وسط سے ہیں جس طرح سے اب ریلز اور بند کئے ہیں یہ جی کے آگے ہم بھی بھاڑ کئے رہے ہیں ہم بھی عامل ہیں جس طرح ہاؤز کے آگے ہم بھی بھاڑ کئے رہے ہیں ہم بھی عامل ہیں اسی وجہ سے کم بٹا سا ہے دیکھیں میں یہ طے ان دلانا ہوں اور کم اور کم ایسی جگہ میں لاکھاؤں کے ہمارے وسط اور ان (Party

affiliation) سے راندہ ہم ملنے عاد ہے عام کی حالت اور انکا اطمینان ہمارے سے ہے میں جس در دکھوں گا کہ حکومت آئے ان وصی کی احام دہی میں کہ اہی کو دہی ہے کم رکن میں اور سے سا ہی اری ڈا سا ہے نہ دیکھ لکن میں میں دلا کا ہوں حکومت سے جی الاکل آئے دہی کی احام دہی کی کہ میں نے اور حکومت نے تمام حصوں کو اب کے آئے بھی رکھا ہے میں مسٹر ان کا کی معاملہ بھی میں لڑ گئے اگر بائے رکنس (Ranks) میں عاد آگرا چاہے وہ او ب ہے لکن میں گری دم کی خاطر اس میں کی جاتی ہیں یہ بھائی کو سارک مگر میں جھا ہوں نہ سرک امر مان میں کہ اس کو بدل اسطور کا حالے ان میں وہ جاتی ہیں میں ان کی محالہ کرتا ہوں

(Some hon Members rose in their seats)

مسٹر اسپیکر سری کے وکٹ رام راو

Shri K Venkat Ram Rao rose and resumed his seat without speaking (Cheers)

مسٹر اسپیکر سری رسک راو

شری وی ڈی دھپانڈے اکا معمدہ تھا کہ

Mr. Speaker I gave him sufficient time but he sat down

Shri V D Deshpande But when the scheduled caste candidate wanted to speak he wanted to give him the chance,

Mr. Speaker Order, Order I have already called upon Shri M Narsingrao to speak

شری ایم۔ نرسنگ راؤ (کلواری عام) حاد اسکر صاحب میں چھا تھا کہ ہمارے معزز دوست حواس صاحب سے ہیں کیا فرماتے ہیں اسکو۔ وہ اور کہے میں نے انکو کافی طور رسا سے چلے میں نہ کہہنا چاہا ہوں کہ میرے چھے کوئی ڈا اچاس ہیں ہے۔ میں نے کوئی سکرعاس (Sacrifice) میں کیا ہے۔ مجھے اسکو مان لیا چاہے میں نے اسی زندگی کے میں میں نہیں گوارے





حو جو چہرے کمپری میں ان میں سے ہر ایک کا جواب ہو جس دنکا ۔ اور نہ دے سکتا ہوں ۔ آپ نے کہا کہ چپ مسٹر کے داماد کو نوکری دہیگی ۔ انکے چھوٹے داماد کو نوکری دہیگی ۔ ان چہروں کے بارے میں تو میں جس کہوںکا ۔ مجھے طرفدار سمجھا جائیگا کیونکہ آپ جانتے ہیں کہ ان سے عہدہ داری ہے ۔ میں جس کہوںکا ۔ کچھ جس کہوںکا ۔ وہ خود اسکا جواب دہلیکے ۔ مورس ایف دی موسس نے جو الزامات لگائے جس ویو (View) سے انکو پیس کیا میں صاف طور پر اس مسئلہ کو ایوان کے سامنے رکھا چاہا ہوں ۔ موسس کا مطلب یہ ہے کہ صرف حیا و آباد کی کانگریس گورنمنٹ نے غلطی کی ہے بلکہ اس میں جرو گورنمنٹ اور آل انڈیا کانگریس اور گورنمنٹ آف انڈیا کی بھی غلطی ہے ۔ گذشتہ پانچ سال میں خرچہ (Change) ہوا اسکی ذمہ داری کانگریس لیتی ہے ۔ اسلئے کہ یہ چہرے اور بیٹھے ہوئے جرو پٹیل ہی نے ہو لایا ۔ اسلئے انڈیا گورنمنٹ بھی اسکی ذمہ دار ہے ۔ لہذا یہ عدم اہماد کا موسس حیدر آباد سرکار ۔ بھارت سرکار اور کانگریس سب کے خلاف ہے ۔ کیا آپ اس سے انکار کرتے ہیں

شری سی ۔ راجہ رام ۔ آئریل میرے غلط اندازہ کیا ہے ۔

شری ایم ۔ برسنگ راجہ ۔ میں نے آئریل ۔ جی کے الفاظ کو دہرا کر بتلایا ہے ۔ اگر میری رائے کا یہ مسئلہ نہ تھا تو اس طرح کہنے کی ضرورت نہ تھی ۔ کیا یہ میں کہا گیا کہ مٹری گورنمنٹ بھی ہم ہی نے لائی ہے ؟ اسکے کیا معنی ہیں ؟ لہذا یہ عدم اہماد کی تحریک جرو سرکار ۔ انڈیا گورنمنٹ اور کانگریس سب کے خلاف ہے ۔ اس کو مان لیجئے ۔ میں اس انالیس (Analysis) کے ساتھ چلتا ہوں ۔ میں انہی کو مارکا دیتا ہوں ۔ اسلئے مارکا دیتا ہوں کہ انکو انڈیا گورنمنٹ پر بھی اہماد ہیں اور جرو پر اہماد ہیں ۔ اچھا مان لیجئے کہ آپ کا یہ رپورٹوش پاس ہو گیا ۔ تو اس سے ایسی کوئی دنیا ڈوب جائے والی ہے ۔ مجھے اسکا دور برابر بھی اثر نہ ہوگا ۔ اگر آپ لوگ اس طرف آتے ہیں تو میں حوشی کے ساتھ اس طرف حاکم بیٹھے کیلئے تیار ہوں ۔ پھر میں آپ کے سامنے وہی سوالات پیش کروںگا ۔ اسی طرح انٹرکٹ موسس لاؤنگا ۔ جسے ہی رپورٹوش لاؤنگا ۔ اور پھر ایسا ہی ایک عدم اہماد کا موسس بھی لاؤنگا ۔ کوسا چہرے ہوا ۔ ہم ادھر آگئے اور آپ ادھر آگئے ۔ مارک ہو آپ ہی حکومت سہا لیتے ۔ مجھے اسکا اثر نہیں کہ کانگریس مرکز ٹوبی ہے یا کیا ۔ آپ اطمینان سے بیٹھتے ۔ ہم بھی اطمینان سے بیٹھیں گے ۔ جان اگر آپ ناکام ہو گئے تو ہشک ہم پوری ذمہ داری کے ساتھ حکومت سہا لیں گے ہم اپنی ذمہ داری سے بچیں جس ہشکے ۔ مجھے کسی انٹرسٹ (Interest) سے تعلق نہیں ۔ مجھے تو حیدر آباد میں ایک اسٹبل گورنمنٹ (Stable Govt) کی ضرورت ہے ۔ اگر آپ ایک اسٹبل گورنمنٹ لائے ہیں تو میں آپکو مارکا دیتا ہوں ۔ میں اس طرف بیٹھ جائیگا ۔ عوام کو مسکن ہے کہ پارلیمنٹری گورنمنٹ اور پارلیمنٹری ڈیموکریسی کا تجربہ یہ ہو ۔ لیکن جو جائے والے ہیں وہ جانتے ہیں کہ انکسے کے نتائج کے پیش نظر آپ کسی حد تک ایک اسٹبل گورنمنٹ لاسکتے ہیں ۔ کیا یہ اہماد بالکل قائم رہ سکتا ہے ۔ میں یہ بات ایوان کے سامنے واضح طور پر کہا چاہا ہوں کہ

نہ لہذا نام رکھے والی حورن میں ہے نہ اتحاد نامہ یا کسی گورنمنٹ کو  
 پوچھنے میں اس بات کو ملحوظ رکھنا کہ اس گورنمنٹ کے نام سے نام رکھنے میں  
 اتحاد نامہ نہیں دے گا ایک (Citizen) کی حیثیت سے اس کو  
 نہیں دیا جائے گا۔ یہ کہوں میں جانتا ہوں کہ یہ اتحاد نامہ رکھنے والا  
 نہیں

شری محمود علی الدس آب اس کی فکر نہ کئے

شری ایم پرسنگ رائے کوں فکر کئے مجھے ایک دن کی حیثیت سے  
 کی فکر تھی چاہے اب کے اتحاد میں جانتا ہوں کہ اس میں نہ اس قدر  
 (United front) کے نام میں ہیں لیکن فرٹ (Democratic front)  
 کے واسطے فرٹ ہم نے رکھنا دیا میں دیکھنا دیکھنا دیکھنا  
 کی مثال ہمارے سامنے ہے اب کے واسطے فرٹ کے نام میں ہیں میں جانتا ہوں اور  
 میں میرے ہمارے دوست سوسائٹ جبروت کرا چاہے میں اس کو مبارک ہو  
 سرور جبروت کے نام میں ہیں اس قدر فرٹ کے نام میں ہیں ڈاکٹر فرٹ کے  
 دنا ہر کے طریقے ہم چاہے ہیں ہم ان کے ہڈی میں ہم چار رنگ میں رنگے ہوئے ہیں  
 ان کے آب کے چاہے کہتے ہیں اگر آب دن مارے کے میں ہے (Pears Soap)  
 میں نہیں چاہتا کہ وہ سرخ دھبے چائے والے ہیں میں جانتا ہوں کہ  
 ان کے آرگنٹیشن نامہ میں ہیں میں ان کے آرگنٹیشن (Literature) جانتا ہوں  
 اس کو دیکھنا کہ اس میں ہے اس کے اس کے (Instructions) دے چائے  
 میں ہے

شری اے۔ راج ریلی اور کتاب کا ام کا ہے ؟

شری ایم پرسنگ رائے۔ ابھی دیکھا ہوں اب ان ماؤں سے ان کے دے

Let people of the Middle Class, others of the same class who belong to different professions, agricultural labourers intellectuals unite together and carry on struggle to destroy root and branch the zamindari and capitalistic systems as well as landlordism. This struggle is possible through a united revolution

This united revolution can be achieved through guerrilla warfare. Everyone should get ready with whatever arms he may be able to secure. Four or five persons should form one batch and let no one know that such batches have been formed. About destructive methods without others knowing them there are several ways of doing these

Dig trenches across motorable roads

Make breaches in other roads also



اے یہ سب کچھ کہیں سے ملے گا مولیٰ کا وانا  
سکا کر کر کے وکواسا کے کی کو سن کہیں ہے

میری م برسیگ رو

We will in Na ayana just as a b l l o s l l ed before  
the v llage goddess

Sh : A Ray Reddy These are absolute f l h e l o o d s

میری وی دی دنساہلے کے آ نل ہر کہیں کہ میں مسرت  
Ms statement ) ہے کہ نا ہے ہم کہیں ہیں غلط ہے کہ  
نا ہے نہ غلط ہے

میر ہنکر پے کم غلط میں کان ہے ( Laughter )

میری م برسیگ رو ہر صاحب میں ہاں میں نہ کہ ہے اب  
نہ ہاں میں ہاں کہیں کے نہ کی ہاں لانا میں آ وگا ہوگا کہیں گے  
آنا میں کہن اے میں

میری وی دی دنساہلے کے نہ ہلے کلے ہونا میں ہر ملیج  
ہے کہ ول میں کہے کہ میرے میں ہم نے کسی میرے کہا ہے کہ کسی  
ہوئے ہم میں نہ کہہ کہیں میں نکو ناب کہے کہ ہم میں

حب مسرت (میری م برسیگ رو) کے ن کا غلبہ کے و ہلے  
(Org nals) میرے میں ہو میں و ہل کا غلبہ میں ہر کہیں  
کی صوب میں سابع کا گ ہے

میری مخلوم عی لہی کا ہل ہو وے وہ کا غلبہ کی کا ہو وے

ہل آرمیل میر کے کا ہے ہو میں

(Inarticulate sounds) میری مخلوم عی لہی آگے کا ہے موجود میں

Mr Speaker Order Order

میری م برسیگ رو میں ہاں میں ہاں میں ہاں ہاں ہاں  
کو ہر معلوم ہو میں آ آ ہے ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں  
ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں ہاں

ہوں ی ہارن کو حائے ہے لکے گ  
نہ ہکے ہے ب ہا لے ہے ہی ہکے ہے کہ جسے بھلے بھی ملاں  
ملی ہیں ی ڈی ف وکس لے کر کہ

P D F workers Venkateshwar Rao Seetharam Redd and others pulled out Clerul u Narsah a protected tenant from his house lagged him to the bazar and beat him as the latter refused to leave the land which he had under his cultivation and for which he had been given a tenancy certificate In the afternoon the P D F workers wanted the protected tenant to pay his landlord a sum of Rs 2000 as compensation

ہا باب طا آنا کی طرف سے کم کوبر کا ہے و سیکے لاو  
ویرسہ کا بک کس لانا ہوں و لکھ کا ہے

Katukun Ramachandra Redd and seven other P D F workers are reported to have collected subscriptions by force

سر ولس میں کس ہو ی ہوب ول ہا ہوں و ب کا کر ہے معای ہ وکا  
معاف فرماتے کا ظام آنا و سرکل ی کانگریسی عدوں لے ی ڈی ب کے  
و کرس کو ما سائے ؟ ناں کل ل کی عوب سے کن پگر ہو کا کا میں کے لوگ  
جائے ہیں کل کے میں ی بکھا گیا ہے ہی بے ہم صلے ہیں

One Hamdam a P D F worker of S konda alleged to have attempted to molest one Narsu Bai a Kalal woman of the village The villagers beat the P D F worker

میں ہر کو پوڑے ہوئے گئے ہا ہوں ہا باب کس میں کانگریسی لے عٹ  
ن کا حائے ہے ی ہا ہے ناں لکس میں ی ڈی ب کے میں میں آ کے  
آ بل مرے کھا کر آ ہم ب کو کس میں کمب (Concentration camp)  
میں بھجے دیکھے سکے ب کا ب ہی گو بک کی مائے میں ما نا ہوں ہوں  
( Liberal ) ہوں وولوسری ( Revolutionary ) میں ہوں  
لبرری گو بک میں عہدے آئی کہ بک ب سکی نوکا کر سکی ب کے  
لکس میں کسے ہو گئے کھسکے ن میں نا سس کسے ہو گئے کھکے

Candidates are nominated by election districts The right to nominate candidates is secured to public organisations and societies of the working people Communist party or ganisations Trade Unions Cooperatives Youth Organiza tions and Cultural Societies

دن لگوں ڈیٹاں کے برعکس ن ن لیے ہیں اہی  
دیکھئے اور واٹ کے لگوں ہے وہاں ہی مری کے خلاف گوشت  
ہائے حب کی لوٹ آئی و بگس کی ہاں لڑے ہیں دیکھئے

*Shri G. Rajaram* Is there no time limit for the Members of the Treasury Benches?

*Mr. Speaker* Yes I know and I am waiting. Thirty minutes have elapsed just now and I am going to warn the Member.

مری ام برنگ راڈی رد و بپن ویا لہی۔ ری برکرے والا  
ہی دن کم ہے نہ دن ہی کے با۔ وسے وادی کا خلاف ہے  
ن سکے اہی ان دن (Citizen) کی۔ سے اب کا کا۔ سے  
کو سامہ چاہے سکن کے معاملہ ناہی۔ بے کا کا اکی مارے کے رڈس  
کا ہے ہی

سری وی ڈی دتسا دے مجھے کہہ ہے کہ۔ بے۔ کمپوٹ مارے  
کی طرف سے رو و س نکلیے ہیں وہاں وکگ کلس

*Shri Pappu Reddy* But the whole Opposition is not made up of the Communist Party. Why should he quote all these things? They are all irrelevant.

مری ام برنگ راڈی رد و بپن۔ موس سہا دن اور حب  
ہی کچھ کہا ہوں آکو عصبہ ناہے۔ ری کلے۔ ہی ہاں چاہا ہوں۔  
رڈی حکومت کے نہ جو سگ دن اسے عصبہ ہوا کہ۔

Not a parliamentary republic—to return to a parliamentary republic from the Soviets of Workers' Deputies would be a retrograde step—but a republic of Soviets of Workers, Agricultural Labourers and Peasants' Deputies throughout the country from top to bottom.

بھکے ورکا۔ رہے ہیں

It must be explained to the masses that the Soviets of Workers' Deputies are the only possible form of the revolutionary government and that therefore our task is as long as the government yields to systematic and persistent explanation of the errors of their tactics an explanation especially adapted to the practical needs of the masses. As long as we are in the minority we carry on the work of criticizing and exposing errors and at the same time we preach the necessity of transferring the entire power to the Soviets of Workers' Deputies.







వారో బిల్లు మూడు వస్తే వీరువుతుందో తెలుసా?" అని చెప్పారు అప్పటికి కొంచెండు వివరాలతో విప్లవవాదులూ వారితో కలిసియు అర్జున్ షావుడు కూడా జరుగుతుంది

వీన్ని కార్ వాన్ సభ్యుడు భారతమును దృష్టించుకు చూచినారు దోబాచార్యులు, భూపా చార్యులు మొదలైన వారందరికీ పాదపుటంటే ఇప్పుడు కానీ కొరవుతో కలిసి పోయారు

కార్ వాన్ సభ్యులు, అంతా మాట గురువులే కానీ వాళ్ళంతా ఏదోయి డ్రి) మళ్ళయాళ్ళందరూ కలిసి పోయారు ఇప్పుడు గురుమండలంకు గోల్ వాల్ చెప్పినట్లు మేము ఇప్పుడు వెలు రున్నాము "దలో ముసందర్ గోల్ అయి" అని

ఇప్పుడు "దరువు కొన్నివాళ్ళకుంటే చాకలివారు మేలు" అట్లుగా దొందే అమేటగా, అది మందరినీ అదే పంతుకు సవ్యవృత్తువువది అదేలే పోషణిల్లులు కొట్టెను, వారుంటున్నారే మీ దీపాల్లుమెంటు, మీ అదేకాళి నీటి చెప్పివ్వాయో మీకే తెలియదు ఇంకా యీ రాజ్యం ఎందుకు? పెద్దరాజ్యం ఎక్కడెక్కడ పం జరుగుతోందో మీకే తెలియదు పన్నెండు మందలను అదేలే-వోటియే కావాలి అని అంటున్నారే

ఇప్పుడు పైచ్యుమందరి-అంటే వారు ఏదొకమందరికూడా లేదే-లేదంగానూ? మరొక వారినీ పంపిస్తే ఇచ్చాళ్ళో ఇచ్చ ఇచ్చగా అని అంటారు మరొకవారూ లేదంగానూ వారినీ పంపిస్తే ఎందుకీ అని అంటారు ఈ మొత్తంగా ఒకటి భాష ఇంకొకటి తెలియకు లేదు

مسٹر اسپیکر اے جی ح کے ہیں اب صرف ا ج مٹ اور بر رکھتے

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی - میں ا ج مٹ میں بوسے مہم نہ کر سکا۔ اگر اسکا ہوا تو مسٹر اسپیکر! ہاؤں میں آج آئیگی۔

مسٹر اسپیکر - ہاؤں

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی - ادھر (۹۶) آدمی بھی آئے اب اے کو ۳۰ ۳ مٹ دئے ہیں - ادھر (۹۶) آدمی ہیں کم از کم ۲ مٹ نو دینا چاہئے -

مسٹر اسپیکر - ہر - اب ہم اٹھ رہے ہیں -

The House then adjourned till Half Past Two of the Clock on Friday, the 19th December, 1952

